Scanned with CamScanner

بفیضِ روحانی، مُرشدِ برحق تاجدارِ اہلسنّت شہزادۂ اعلیٰحضرت سرکارِ حضورِ مفتیِ اعظم و استاذی الکریم حضورِ بدِ ملّت قدس سرّھما

پئے علم چوں شمع باید گداخت | کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

مع اضافہ و ترتیبِ جدید

یسرنا القرآن

مع اضافہ و ترتیبِ جدید

مُرتّبہ

خلیفہ حضورِ بدرُ العلما، حضرت مولانا عبدالصّمد قادری رضوی نوری اورنگ آبادی

ناشر

+919764135477

سنِ اشاعت بارِ اوّل رمضانُ المبارک سنہ ۱۴۲۶ھ مطابق نومبر سنہ ۲۰۰۵ء
بارِ دوم " " سنہ ۱۴۲۷ھ " اکتوبر سنہ ۲۰۰۶ء

ھدیہ

Scanned with CamScanner

ضروری گذارش اور اہم ہدایات و طریقۂ تعلیم

انشاء اللہ تبارک وتعالیٰ نوری قاعدہ ماہر فن کی نظر میں بابرکت ثابت ہوگا۔ بچے کی عمر، ذہن اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی مقدار کم وبیش رکھی جائے۔ بچے کی ابتدائی تعلیم اگر خراب رہی اور استعداد اچھی نہ رہی تو اس کو آگے چلنا مشکل ہے۔ بچہ بے اصولی کی وجہ سے بدشوق نہ ہونے پائے۔ تعلیم کے وقت استاذ کوئی دوسرا کام نہ کرے کیوں کہ اس سے بچوں میں انتشار، شور وشغب اور بدشوقی پیدا ہوتی ہے۔

معلمین کم از کم اس قاعدہ میں درج کی ہوئی ہدایات کے ماہر ہوں جس بات کی تعمیل نہ ہو سکتی ہو، یا آپ نہ کرا سکتے ہوں اس کو زبان سے ہی نہ نکالیں۔ کیوں کہ اس سے بچے نافرمان ہو جاتے ہیں۔ اور زیادہ مار پیٹ اور ڈانٹ ڈپٹ سے بچے نڈر ہو جاتے ہیں۔ صرف نظر کی تیزی اور معمولی ڈانٹ ڈپٹ سے کام لینے کی کوشش کریں۔ پھر بھی باز نہ آئیں تو غصہ کے وقت نہیں بلکہ سوچ کر دوسرے وقت سزا دیں مگر زیادہ زور سے اور بے جگہ نہ ماریں اور سزا کے بعد دوسرے وقت سمجھا بھی دیں کہ ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ حروف اور ہندسے تختۂ سیاہ (Black Board) پر بنا بنا کر دکھائیں۔ درس گاہ میں مفرد جلی حروف اور مرکب جلی حروف بھی ہوں۔ بچے کے پاس سلیٹ قلم اور کاپی ضرور رہے۔ اس طرح پڑھانے سے بچوں کی طبیعت پر بوجھ نہیں پڑتا بلکہ پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ تعلیم سے پہلے متعلقہ ہدایات کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ سزا اور خفگی کی نوبت نہ آئے۔ صرف شاباش کہہ دینا کافی ہو جائے۔ اسی طرح معلمین دیانت دار اور متحمل مزاج ہوں خود غرض اور ترش رو نہ ہوں ورنہ بچے کی عمر اور آپ کی محنت ضائع ہو جائے گی۔ نیز معلمین محنت اور دل سوزی سے بچوں کو پڑھائیں۔ عمر جو آخرت کی اصل پونجی ہے اسے ضائع ہونے سے بچائیں عمر کا ضائع کرنا جرم عظیم ہے اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ مومن کا ایک لمحہ سونے کے ٹکڑے سے زیادہ قیمتی ہے۔ ہمارے مرشد گرامی سرکار حضور مفتی اعظم قدس سرہٗ جوان مسلمان کو یہ درس دیتے ہیں۔

ریاضت کے یہی دن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت ؎ جو کچھ کرنا ہے اب کر لو ابھی نوری جواں تم ہو!

اور دوسرے رشتہ دار بالخصوص بچے کے باپ، بھائی سرپرستوں کو چاہئے کہ مکاتب اور مدارس دینیہ میں ہفتہ عشرہ گزر جانے کے بعد خود بہ نفس نفیس حاضر ہوں اور اپنے بچے کی تعلیم وتربیت کی جانچ خود بھی کرتے رہیں مزید برآں وہاں کے معلمین واساتذہ سے ملاقات کریں اور ان کی صحبت میں تھوڑی دیر بیٹھیں اس لئے

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

کہ حدیث شریف میں ہے کہ عالم کی مجلس میں حاضر ہونا ہزار رکعت نفل نماز اور ہزار بیماروں کی عیادت اور ہزار جنازوں پر حاضر ہونے سے بہتر ہے۔

سرکار کے اس فرمانِ عالی پر عمل کرتے ہوئے عوام الناس، اہلِ علم سے سچّے عقائد سیکھیں۔ عقائدِ حقّہ اور عقائدِ باطلہ کے درمیان کے امتیاز کو سمجھیں۔ اور وہابی، دیوبندی، تبلیغی، مودودی، رافضی وغیرہم مرتدّین زمانہ سے دور و نفور رہنے کا شرعی حکم معلوم کریں۔ وضو، غسل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، قربانی اور شرعی داڑھی وغیرہ کے مسائلِ ضروریہ کی جانکاری حاصل کریں اور عملی جامہ پہنانے کی کوشش کریں۔

(۱) بچوں کو شروع ہی سے بنیادی عقائد اور آدابِ اسلامی سکھائیں کہ بچپن کی تعلیم پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔

(۲) پانچوں کلمے ایمانِ مجمل، ایمانِ مفصّل، درود غوثیہ اور درود رضویّہ، ضروری دعائیں مثلاً سونے، جاگنے، کھانے سے پہلے اور بعد، استنجا سے قبل اور بعد، مسجد جانے اور نکلنے کی دعائیں یاد کرائی جائیں ایسے ہی وضو و غسل کے فرائض وغیرہ اور نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ سکھانے کا اہتمام کریں۔

(۳) قرآن شریف اور دیگر دینی کتابوں اور ان کے بوسیدہ اوراق کے آداب بچوں کو ذہن نشین کرائے جائیں۔ سرکار اعلیٰحضرت فتاویٰ رضویہ جلد دوم صفحہ ۴۰ پر تحریر فرماتے ہیں۔ ”کتاب یا اخبار میں جس جگہ آیت لکھی ہو خاص اس جگہ کو بلا وضو ہاتھ لگانا جائز نہیں۔ خواہ اس کے پشت پر دونوں ناجائز ہیں باقی ورقوں کو چھونے میں حرج نہیں۔ پڑھنا بے وضو جائز ہے۔ نہانے کی حاجت ہو تو حرام ہے۔

(۴) دینی استاذ، ماں باپ کا ادب و تعظیم کرنے کا ڈھنگ بتایا جائے۔

تلاوتِ قرآن مجید کے تین اہم فائدے

(۱) دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔ (حدیث شریف ملخصاً مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۸۹) یعنی جس طرح بدن کا میل پانی سے چھوٹتا ہے یونہی دل کا میل قرآن مجید کی تلاوت سے دُھلتا ہے۔

(۲) اللہ و رسول (جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی محبّت میں ترقی ہوتی ہے۔

(۳) بلا سمجھے پڑھنے پر بھی ہر ہر حرف پر ۱۰، ۱۰ نیکیاں ملتی ہیں۔ نیز قرآن شریف کی تلاوت کرنا کارِ ثواب، اس کا سمجھنا باعثِ خیر و برکت اور اس پر عمل کرنا ذریعۂ نجات ہے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

تلاوت کے دو اہم آداب

(۱) پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ سناؤ کیسا پڑھتے ہو؟
(۲) سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اَحکَمُ الحَاکِمین کا کلام پڑھا جا رہا ہے اس لیے نہایت عظمت و محبت کے ساتھ سننا چاہیئے۔

ہدایات برائے طلبہ

(۱) **مفردات:-** الگ الگ حروف کا نام ہے۔ کل ۲۹ حروف ہیں جو تمام تعلیم کی بنیاد اور جڑ ہیں۔ نرمی اور محبت کے ساتھ بچے کو بالمقابل بٹھا کر تسمیہ پڑھائیں اور بتلائیں کہ ہر اچھے کام کے شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا کریں۔ اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر تھوڑا تھوڑا سبق یاد کرائیں۔

(۲) حرفوں کے نام صحت کے ساتھ اس طرح یاد کرائیں۔ الف[1]۔ با۔ تا۔ ثا۔ جیم۔ حا۔ خا
دال۔ ذال۔ را۔ زا۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ طا۔ ظا۔ عین
غین۔ فا۔ قاف۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ واو۔ ھا۔ ھمزہ
یا۔ یا

(۳) پہلے دن پہلی سطر کے چار حروف ا ب ت ث پڑھائیں اور نقطوں کا نام تین تک گنتی کے ساتھ یاد کرائیں۔ اچھی طرح سمجھا دیں کہ ب۔ ت۔ ث تینوں کی ایک ہی شکل ہے۔ صرف نقطوں سے ان کی پہچان ہوتی ہے۔ نیچے ایک نقطہ ہو تو ب ہے اور دو نقطے ہوں تو ت ہے اور تین نقطے اوپر ہوں تو ث ہے اس طرح سوالات کرتے رہیں کہ ث کا ایک نقطہ مٹا دیں تو کیا بن جائے گا۔ وغیرہ۔ ایسی مشق کرائیں کہ سوال کرنے سے بچے غلطی نہ کریں بلکہ چستی اور ہوشیاری

---

[1] چونکہ بے تے ٹے حے وغیرہ پڑھانے کا عام رواج ہے لیکن معلّمین ہوشیار طلبہ کو حروفِ تہجی کے صحیح نام بھی روشناس کرائیں۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

سے جھٹ پٹ جواب دیں۔ ایسا پختہ یاد نہ ہو تو آگے نہ بڑھائیں خواہ کئی دن گذر جائیں۔ پھر ان حرفوں کی خوب اچھی طرح پہچان ہونے کے بعد دوسرا سبق ج ح خ پڑھا کر ان کے نقطے بھی اسی طرح سمجھائیں کہ ان حرفوں کی بھی ایک ہی شکل ہے مگر نقطوں کے فرق سے شناخت ہوتی ہے۔ اسی طریقہ پر تمام اسباق ختم کرائیں الف کو کھینچ کر پڑھنے نہ دیں با تا جیسے حروف کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں جیم دال جیسے حروف کو زیادہ کھینچ کر پڑھیں۔

(۴) بچے نے اس سبق کو اول سے آخر تک ترتیب کے ساتھ جب صحیح یاد کر لیا جائے تو ایسے ہی آخر سے اوّل کی طرف اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف سنیں۔

(۵) جلی قلم سے مطبوعہ مفرد حروف کو علیحدہ علیحدہ کر لیں۔ ان کترے ہوئے حرفوں کو ورق کہتے ہیں ان ورقوں کو بلا ترتیب پوچھیں جب اس طور پر ہر طرح سے پکا یاد ہو جائے تو قرآن مجید سے مفرد حروف پوچھیں بچے اگر نہ بتا سکیں تو نہ گھبرائیں نہ غصّہ کریں۔ وہی حرف قاعدہ میں دکھائیں پھر بھی نہ آئے تو بتائیں۔ پھر پوچھیں پھر بتائیں۔

الغرض حرف شناسی اتنی ہو جائے کہ پوچھنے پر بلا تامل بتا دیں۔ یہ امتحان روزمرّہ لیا کریں۔ جتنا امتحان لیا جائے کم ہے روزمرہ سبق سے اس امتحان کو مقدم سمجھیں بلکہ اس امتحان ہی کو سبق جانیں۔ اگر کسی دن سبق نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں مگر امتحان ہرگز ناغہ نہ ہو۔ اس ہدایت کو آئندہ کے تمام تختیوں میں یاد رکھیں۔ عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔

تجوید کی اہمیّت

"تجوید" یعنی ہر حرف کو صحیح طرح سے ادا کرنا قرآن مجید کی تلاوت کے وقت اشد ضروری ہے اگر لفظ کو صحیح طرح سے ادا نہیں کیا گیا تو قرآن شریف کی آیت کے معنیٰ میں زبردست فرق آجاتا ہے۔ اور معاذ اللہ کبھی کبھی تو ایسا فرق عظیم واقع ہوتا ہے کہ بارگاہِ خداوندی میں تعریف کرنے کے بجائے توہین ہو جاتی ہے۔ لہٰذا قرآن شریف کو صحیح طریقہ سے پڑھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر لازم و ضروری ہے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

۱۔ ء۔ ہ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ۔	۷۔ ز۔ س۔ ص
۲۔ ق۔ ك	۸۔ ل
۳۔ ج۔ ش۔ ی۔ (غیر مدّہ)	۹۔ ن
۴۔ ض	۱۰۔ ف
۵۔ ت۔ د۔ ط۔	۱۱۔ ب۔ م
۶۔ ث۔ ذ۔ ظ۔	۱۲۔ ا۔ ی۔ و۔

مندرجہ بالا حروف کی ادائیگی میں اگر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نہ نکالا گیا تو معنیٰ میں ایسا زبردست فرق آئے گا کہ ہم حیران ہو جائیں گے مثلاً۔ قَلْبٌ = دل۔ كَلْبٌ = کتا۔ اب دیکھئے قلب اور کلب کے معنیٰ میں کتنا بڑا فرق ہے۔ اگر دونوں الفاظ "ق" اور "ك" میں فرق کر کے نہ پڑھا گیا، تو معنیٰ کتنا بدل گیا وہ آپ اچھی طرح سمجھ گئے ہوں گے۔

اسی طرح عَظِيْمٌ = بہت بڑا۔ عَجِيْمٌ = گونگا۔ اب دیکھئے عَظِيْمٌ اور عَجِيْمٌ میں کتنا بڑا فرق ہے۔ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی شان میں لفظ عَظِيْمٌ بطور صفت کہے اور حرف "ظ" کا تلفظ صحیح ادا نہ کرے اور "ظ" کے بدلے "جیم" کا تلفظ ادا کرے تو اب آپ ہی سوچیں کہ وہ شخص خداوند قدوس کی عظمت بیان کر رہا ہے یا بارگاہِ ربُّ العزّت میں نازیبا الفاظ کہہ رہا ہے۔

لہٰذا "اکثر حروف تہجی" کے مخارج بہت اختصار کے ساتھ پیش کئے جا رہے ہیں۔ ج۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض۔ وغیرہ مذکورہ بالا حروف جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں۔ ان میں بخوبی امتیاز ہو۔ ان حروف کا فرق نہایت اہتمام سے سمجھا دیں۔ اکثر معلّم اس طرف توجہ نہیں کرتے اور طرح طرح کے حیلے بہانے بناتے ہیں۔ مگر آپ حضرات ہرگز ایسا نہ کریں۔ حروف کے صفات (پتلی۔ موٹی۔ سیٹی۔ بلندی۔ پستی وغیرہ) کو خوب یاد کروانے کی کوشش

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

کریں۔ ان میں اکثر حروف کے مخارج آسان زبان میں مندرجہ ذیل ہیں: بچوں کو روزمرہ کے اسباق کے دوران ان مخارج کو زبانی یاد کروانے کی سعی کریں۔

(۱) شروع حلق سینہ کی جانب سے "ء۔ ہ" اور درمیان حلق سے "ع۔ ح" نکلتا ہے۔ اور آخری حلق سے "غ خ" ادا ہوتا ہے۔ (۲) جڑ زبان تالو سے مل کر "ق" ادا ہوتا ہے۔ اور اسی کے فوراً بعد "ک" ادا ہوتا ہے۔ (۳) بیچ زبان تالو سے مل کر "ج، ش، ی" (غیر مدہ ادا ہوتی ہے) (۴) کنارہ زبان داڑھ سے مل کر "ض" ادا ہوتی ہے۔ زبان کی کروٹ یعنی بائیں کنارے کو اوپر کے داڑھوں سے لگانا، بائیں جانب کی داڑھوں سے لگانا آسان ہے اور دائیں طرف سے بھی ادا کرنا صحیح ہے۔ زبان کی نوک اور کہیں نہ لگنے پائے۔ آواز مثل "ظ" کے ہوتی ہے مگر بالکل "ظ" نہ ہو۔

(۵) سرا زبان اور اوپر کے سامنے والے دانتوں کی جڑ سے "ت۔ د۔ ط" ادا ہوتے ہیں "ت د، پتلی اور "ط" موٹی یعنی پُر ہوتی ہے۔ (۶)

ث، ذ، ظ۔ ان تینوں حروف کا مخرج ایک ہی ہے مگر صفات میں فرق کی وجہ سے ہر ایک حروف کی آواز الگ الگ ہے۔ مخرج یہ ہے۔ سامنے والے اوپر کے دانتوں کے کنارے سے زبان کا کنارا لگانا۔ یعنی زبان کی نوک کا اوپری حصّہ دانتوں کے سرے سے اس طرح ملے کہ سامنے بیٹھنے والے کو زبان کی ذرا سی نوک باہر نظر آئے اور یہ بھی ذہن نشین کرا دیا جائے کہ "ث اور ذ" کی آواز نرم ہوتی ہے۔ اور "ظ" کی آواز بھری ہوئی (منہ بھر) ہوتی ہے۔ (۷) ز، س، ص۔ زبان کی نوک کو سامنے کے اوپر اور نیچے کے دانتوں کے اندرونی حصّے سے ملا کر ادا ہوتے ہیں۔ مخرج تینوں حروف کا ایک ہے مگر آواز میں فرق ہے۔ یعنی "ز" کی آواز سخت ہوتی ہے "ص" کی آواز "س" کی طرح ہوتی ہے۔ مگر "ص" کی آواز پُر اور "س" کی آواز باریک ہوتی ہے مثل سیٹی کے۔ یہ سات حروف پُر پڑھے جاتے ہیں۔ اور انھیں سات حرفوں کو حروف مستعلیہ کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں۔ خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ ـــــ (۸) کنارہ زبان مسوڑھے سے مل کر "ل" ادا ہوتا ہے۔ (۹) سرا زبان تالو سے مل کر "ن" ادا ہوتا ہے۔ (۱۰) اوپر کے دانتوں کے کنارہ نیچے کے ہونٹ کی تری سے مل کر "ف" ادا ہوتا ہے۔ (۱۱) دونوں ہونٹ سے مل کر "ب، م" اور کچھ کھلا رہ کر "و" (غیر مدہ) ادا ہوتا ہے۔ (۱۲) حلق کی خالی جگہ سے الف اور بیچ زبان تالو کی خالی جگہ سے یا مدہ اور ہونٹ کی خالی جگہ سے واو مدہ ادا ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہِ الْفَخِیْمِ ط
صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سبق نمبر ①

اس سبق میں نقطہ بتایا گیا ہے۔ یہاں نقطوں کی گنتی کی شناخت کرائی جائے۔

اس درس میں نقطوں کے نیچے اوپر ہونے کی پہچان کرائی جائے۔

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ ط وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ
یَا فَتَّاحُ ط اَللّٰھُمَّ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ط اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ا	ب	ت	ث	ج

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ك	ل	م	ن
و	ه	لا	ء	ي
		یے		

سبق نمبر ۲

بچوں کو حرف کے نام بتلائے جائیں۔ لیکر کھینچ کر اس کی مقدار مقرر کر دی گئی ہے۔ جو بچے کی عمر یا ذہن کے لحاظ سے کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے۔ بچہ اس طرح نہ پڑھے کہ الف خالی بے کے نیچے ایک نقطہ تے کے اوپر دو نقطہ ثے کے اوپر تین نقطے۔ بلکہ رواں پڑھے یعنی حرفوں کا نام لے۔ البتہ اگر ضرورت ہو اور بچہ کسی جگہ بھولے مثلاً ثے کو ثے

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

کہہ دے تو استاذ یوں سمجھائے کہ تے کے اوپر دو نقطے ہوتے ہیں اور ثے کے اوپر تین نقطے ہوتے ہیں کیوں کہ سبق نمبر ا میں بچہ کو نقطہ کی صورت اور گنتی اور اس کے اوپر نیچے ہونے کی پہچان اچھی طرح کرا دی گئی ہے لہٰذا اب اس کی ضرورت نہیں ہے صرف رواں پڑھانا کافی ہے۔

ا ا ب ب اب ا ا ب ب ت

ا ت ت ب ب ت ت ت ث

ب ث ت ب ث ا ت ج ا ج

ت ج ث ح ب ج ث خ ث

ح ح ج ح ث ح ج ح ح خ

ح خ ج خ ح خ ح خ ج ح خ

ت ا ث خ د ح د د ح د ح

د د ذ ب ذ خ ذ ت ا ب خ ذ

ر د ر ز ذ د ر خ ذ ر ز ا ب

ت ت ج ح خ د د ر ز ث ج

س ز ذ ش ص ط ع ف غ ظ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

ش ف ع ط غ ظ ض ص ز ق ه

ق ل ك ن م ه ء ك ل ى

ء ي ي لا ز ص ظ غ ف خ ث

ل م و ه ن ص ع ق ك ا ى

ل ء ط ب غ ز س ص د ز ن

سبق نمبر ۳

مُرکّبات میں ملے ہوئے حُروف کی شکلیں

ا ب ـبـ	ة ـة	ج ـجـ	ع ـعـ	ف ـفـ	ك ـكـ	ل ـلـ	م ـمـ
		ذ ـذ	ه ـهـ	ئ ـئـ	ي ـيـ		
لا	جا	لا	ما	لا	با	جے	لب
كب	كت	ك	كا	با	تا	ثا	تا
ها	يا	بس	يس	نس	نس	تش	يا

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مز	تم	ثم	يم	بم	بج	بح	بخ
خب	حث	ثق	تق	تى	يى	بى	ثم
خز	جر	خذ	جد	ته	يه	بة	جت
نر	ثز	فر	كذ	مد	تر	ير	يه

شق	شر	ضا	طب	صب	شل	سل
تم	ضغ	صع	عز	عز	ظا	ضى
ين	لم	كم	حم	يف	فو	قو
ضظ	قه	غى	ظى	لك	هه	هش
كم	كن	طه	حة	كد	كه	صر
حه	هر	هو	هج	خف	خف	قف
لى	لة	مغ	شق	سز	حق	قخ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مك	مل	مد	مص	مخ	مط
هد	هن	صد	شع	غه	طه
لع	جغ	جف	خع	لك	لة

نو	بو	نم	بم	نه	نذ	بد	بذ
يذ	يد	تد	تذ	ته	تز	ير	يه
ثب	يت	نث	ثت	قل	ئل	ئن	ئج

بنيتنبتثنيتيثبنثيئثنتئز

قعف	فقق	غفع	غفك	ئغ

فعقغقفعغبفعتقثفيئنعغ

فبعتغقنفميكهلئملهكسصطهة

بعص ثغد طسج يضط نتى غشى

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

انس	فلا	بطل	قبر	عجب	تمر	متن
سكت	ثقل	مثل	لبث	جعل	سجن	فلح
حلم	محل	فلح	خلد	مخل	مسخ	دست
سجل	ذنب	فخذ	رسل	عمر	زخم	لبز
سمع	بسط	لبس	شمس	قشل	تبش	صنع
مصل	نمص	ضبذ	مضغ	بلض	طبل	بطل
سبط	ظفر	مظر	غلظ	عفر	صعف	سمع
غلق	فغل	لسغ	فخر	كفر	صنف	قلم
مقب	فسق	كتب	مكث	مسك	لبس	صلح
قتل	مكث	سمع	قلم	نكث	منع	حسن
ولد	دلو	هزل	مهل	فله	ألم	قرأ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

غحس	منق	یغل	بنی	للہ	ظیم

سبق نمبر ④

زبر، زیر اور پیش کی شناخت

زبر زیر اور پیش کو حرکات کہتے ہیں معلمین کو چاہیئے زیر، زبر کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔ زبر کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے اور زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے اور پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں۔ جس حرف پر مذکورہ حرکات میں سے کوئی حرکت ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔ زبر کو فتحہ، زبر والے حرف کو مفتوح، زیر کو کسرہ اور زیر والے حرف کو مکسور، پیش کو ضمہ اور پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں۔ الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔ جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔

تنبیہ:۔ ہر حرف کو اپنے مخرج سے ادا کرائیں۔ ہجے رواں دونوں طرح پڑھائیں۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ	خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ	شَ	
صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ	نَ	وَ	
هَ	ءَ	يَ	يے										

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

زیر کو معروف پڑھا جائے اور مجہول کی آواز سے بچا جائے۔

اِبِ تِ ثِ جِ حِ خِ دِ ذِ رِ زِ سِ شِ

صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ كِ لِ مِ نِ وِ

هِ ءِ يِ ےِ

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

اُبُ تُ ثُ جُ حُ خُ دُ ذُ رُ زُ سُ شُ

صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ كُ لُ مُ نُ

وُ هُ ءُ يُ ےُ

اَبُبِ تَتُ ثَثُ جَجُ حَحُ خَخُ دُذُ رُزُ سُشُ

صُضُ طُظُ عُغُ فُقُ كُلُ مُنُ وُ

هُ ءُ يُ ےُ۔

مخلوط مشق

یہاں صرف رَواں پڑھائیں اور بچّے کو زبر، زیر، پیش والے حروف کا تلفّظ بتائیں۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

بَ	جَ	تَ	ثَ	تُ	تِ	بُ	بِ	نُ
رَ	زَ	حَ	خَ	حُ	زِ	جِ	جُ	نِ
فِ	يِ	زُ	هِ	يَ	يِ	رِ	رُ	
مِ	شِ	يُ	سِ	شَ	شِ	فَ	فُ	
دَ	ذَ	شُ	شِ	ذِ	ذَ	مَ	مُ	
قَ	كَ	ذُ	لَ	كُ	كَ	دَ	دُ	
عِ	عُ	كِ	وَ	غِ	عُ	قُ	قِ	
ظُ	صُ	عَ	طَ	صِ	صُ	عُ	عَ	
	عَ	صُ	ضُ	عِ	عُ	ظُ	ظِ	
		عُ				نَ	نِ	
ثَ	خَ	ثُ	ثِ	خُ				
هَ	سَ	هُ	سُ					
شَ	شُ	لِ	شَ					
وُ	لُ	وِ						
طُ	طِ							
ضِ	ضَ							

سبق نمبر ۵

مُرکّبات (ملے ہوئے حروف)

اکثر حروف جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں اور پہچانی نہیں جاتیں ہیں ـــــــ واضح ہکوان میں ي ن بھی ب ت ث کے ہم شکل ہو جاتے ہیں۔ صرف نقطوں کی تعداد اور ان کے اوپر نیچے ہونے سے امتیاز ہوتا ہے۔ مثلاً اوپر ایک نقطہ ہو تو نَ نیچے ہو تو بَ اسی طرح باقی ہم شکل حرفوں کی نقطوں سے پہچان ہوتی ہے۔ کسی حرف کو پہچاننے کے لیے اس کا صرف نقطہ اور سرا ہی کافی ہے۔ غرضیکہ ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں۔ مثلاً بَ کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائے گا؟ اور تَ کا نقطہ اگر نیچے

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

لگادیں تو کون حرف ہوگا ؟ تَ اور قَ میں کیا فرق ہے ؟ شَ اور تَ میں کیا فرق ہے ؟۔
اسی مقام پر بچوں کو مطالعہ کا ڈھنگ سکھائیں مثلاً پارۂ عَمَّ کا کوئی صفحہ یا چند سطر مقرر کر کے طلبہ سے کہیں کہ ان تمام حرفوں کو پہچانو۔ جو حرف نہ پہچان سکیں اسے ان مرکب حرفوں کی شکلوں میں تلاش کریں۔ ہمزہ یا کی شکل میں اور ہمزہ اصلی شکل میں ذہن نشین کرائیں۔ یہاں صرف زبر، زیر اور پیش والے حروف کا تلفظ زبان سے ادا کرائیں۔

بِهِ	بَهَ	بُهُ	بِهَ	بُهِ	بَهُ	بَهُ	بُهِ
تُزِ	تَزُ	تِزَ	فِرَ	فُرِ	فَرُ	فَخُ	فَحِ
جِيُ	خُيَ	خِيَ	ثِحَ	ثُحُ	ثُحِ	نُطِ	هِطُ
يَظَ	يِظُ	يُطِ	مِدُ	مُدِ	مَةَ	جُاِ	جَاَ
نَسُ	سَجُ	سُجِ	حُوِ	حِوَ	حَوَ	طَاخَ	طُاخِ
طُرِ	صُقِ	صِقُ	ضِكُ	ضُكَ	عُفِ	عِفَ	عَفَ
عُفِ	غَنِ	شُعِ	ظَغُ	ظُعِ	هُمِ	هِمُ	قَلَ
كُفِ	كِتَ	كِمُ	كِنَ	كُلِ	ئِلِ	ئُبَ	لِبُ
فَاُ	لُفِ	اَفَ	لَكَ	رُزُ	عُصُ	غِزَ	لِوَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

هَهَ	لِهَ	لُهِ	يَكُ	تِيَ	فِيَ	لِيُ	بِيَ	يَيَ
قُوِ	خِا	كَخُ	كِوَ	نُذِ	نَا	قُذِ	مُدَ	لِاُ

تین حروف والی مشق

فَعَلَ	فِعِلِ	فُعُلُ	فَعِلُ	فُعِلَ	فُعُلَ	فَتَحَ
خَلَقَ	نَصَرَ	كَتَبَ	بَلَغَ	كَشَفَ	اِبِلِ	بِلِزِ
سِلِمِ	صُحُفُ	رُسُلُ	عُمَرَ	سَمِعَ	جُمِعَ	مَعَكَ
اِرَمَ	نُفِخَ	سَجَدَ	تَجِدُ	وُجَدَ	تُبُذَ	مَلَاَ
يَهَبُ	نَزَلَ	مَئِذٍ	ءَكَةُ	عَرَضَ	بَلَدَ	حَمِدَ
مَكَثَ	بَطَلَ	سَنَةٍ	قُتِلَ	نَعِدُ	ثُلُثُ	بَشَرُ
بَصَرَ	نَذَرَ	سَكَنَ	تَسَقَ	شَفَقَ	خِرَةٍ	قَلَمَ
كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِيَ	قُدِرَ	نُصِرَ	ضُرِبَ	شُرِبَ
حَمِدَ	خَشِيَ	رَضِيَ	رَحِمَ	ذَكَرَ	نَظَرَ	بَرِقَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

حَطَبِ	عَبَسَ	سُطِحَ	مَلِكَ	صَلَحَ	جُمِعَ	نَزَلَ
نَذَرَ	مَكَثَ	حَمَةٍ	بَطَلَ	نُمِزَ	قُتِلَ	بَشَرَ
بَصَرَ	قُتِلَ	شَفَقَ	وَلَدَ	لَعِبَ	وَهَبَ	لَبِثُ
تَجِدُ	سَجَدَ	عَهِدَ	لَهَبُ	سَكَنَ	نُمِزَ	خِرَةٍ
بَرِقَ	عَبَسَ	مَلِكَ	سُطِحَ	صَلَحَ	عَهِدَ	كِلَا

سبق نمبر ۶

جزم (ـْـ)

معلّمین بچّے کو جزم کی شناخت اس طرح کرائیں کہ جس حرف پر جزم آئے وہ حرف اس کے پہلے والے حرف کے ساتھ اس طرح مل جائے گا کہ جزم والا حرف ساکن ہو جائے گا۔ جزم کی ہیئت اس طرح ہوتی ہے

(ـْـ) اَبْ بَلْ لَمْ شَهْ كَلْ دَمْ جَدْ كَمْ نَلْ

حروف قلقلہ

حروف قلقلہ پانچ ہیں ق، ط، ب، ج، د۔ جن کا مجموعہ "قطب جد" ہے ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کی آواز اپنے مخرج سے ٹکرّ کھا کر الگ ہو جاتی ہیں۔ ان کے علاوہ کسی جزم

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا

اس درس میں قلقلہ کا بیان ہے مثلاً بْ ساکن پڑھتے وقت دونوں لب مل کر علیٰحدہ ہو جاتے ہیں۔ اگر دونوں لب علیٰحدہ نہ ہوں تو بْ ساکن ادا نہ ہوگی۔ بخلاف مْ ساکن کے کیوں کہ اس میں قَلْقَلَہْ نہیں ہے۔ حالاں کہ دونوں حروف لبوں سے نکلتے ہیں۔ جیسے اَبْ۔ اَمْ۔

مشق

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ	بَجْ	بِجْ	بُجْ
سَدْ	سِدْ	سُدْ	قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

اَ	اَبْ	لَبْ	سَبْ	خَبْ	مَقْ	ثَقْ	خَبْ
سَبْ	حَبْ	شَبْ	دَبْ	طَبْ	فَقْ	غَدْ	قَدْ
جَدْ	سَقْ	حَجْ	فَجْ	مَجْ	غَطْ	لَطْ	قَطْ
سَدْ	خَطْ	زَدْ	شَقْ	يَدْ	مَدْ	طَبْ	جَقْ

حروف غیر قَلْقَلَہْ کی مَشق

مَلْ	بَلْ	تَلْ	گَلْ	كَرْ	نَرْ	جَرْ	دَفْ
صَفْ	تَرْ	جَعْ	مَنْ	مَرْ	فَرْ	مَخْ	دَرْ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

تَرْ	جَنْ	لَنْ	سَرْ	بَلْ	لَسْ	مَنْ
رَمْ	اَفْ	كَسْ	دَلْ	غَمْ	سَلْ	دَعْ
عَمْ	قَدْ	صَرْ	ئَلْ	قَتْ	هَمْ	بَنْ
مَحْ	ظَغْ	سَعْ	دَنْ	رَنْ	زَنْ	سَمْ
وَرْ	تَكْ	مَرْ	وَرْ	كَزْ	اَحْ	بَرْ
اَكْ	غَرْ	مَصْ	ظَرْ	قَهْ	تَرْ	كَتْ
حَضْ	كَتْ	شَرْ	زَغْ	هَرْ	مَتْ	ظَرْ
دَعْ	ذَعْ	كَفْ	سَكْ	سَلْ	تَضْ	بَرْ
حِزْ	حَلْ	بِلْ	رِشْ	رِفْ	قِشْ	شِرْ
زِلْ	ئِرْ	وِنْ	بِسْ	عِشْ	نِكْ	فِشْ
كِنْ	حِلْ	هِمْ	زِكْ	جَظْ	رِقْ	سِنْ
كُنْ	مُنْ	سُنْ	حُرْ	حُزْ	بُلْ	بُزْ
حَصْ	خَصْ	شَفْ	خَزْ	اَزْ	خَرْ	شَقْ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

تُزْ	تُمْ	صُفْ	هُمْ	سُجْ	غُرْ	قُدْ
فُحْ	تُهْ	تُثْ	لُضْ	خُذْ	اُخْ	رُخْ
لَمْ	هَنْ	اُمْ	قُمْ	قُلْ	مُصْ	ظَغْ

چار حرفی پانچ حرفی چھ حرفی مخلوط مشق

سَرْوَرْ	اَحْمَدْ	اَكْبَرْ	غَفْلَتْ	صَنْدَلْ
مَرْكَزْ	جَعْفَرْ	دَعْوَتْ	اَكْرَمْ	مَظْهَرْ
اَفْضَلْ	اَصْغَرْ	مَصْدَرْ	عَظْمَتْ	مَنْظَرْ
حَضْرَتْ	رَحْمَتْ	مَرْقَدْ	صَدْقَهْ	رَغْبَتْ
شَوْكَتْ	قَطْرَهْ	خَنْدَقْ	حَلْوَهْ	اَخْتَرْ

عِشْرَتْ	نِكْهَتْ	مَشْرِقْ	مَغْرِبْ	قِسْمَتْ	شَبْنَمْ
مَنْزِلْ	مَكْتَبْ	طَلْعَتْ	فِطْرَتْ	شِرْكَتْ	اُلْفَتْ
وَحْدَتْ	خِدْمَتْ	مَسْجِدْ	قِبْلَهْ	بِسْتَرْ	حِكْمَتْ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

هِجْرَتْ	نُصِرَتْ	غَزْوَهْ	مَلْمَلْ	سُرْمَهْ	مَجْلِسْ
جِهْلُمْ	مَجْلِسْ	فُرْصَتْ	مِحْنَتْ	حَضْرَتْ	بِهْتَرْ
مِنْهُمْ	مِحْنَتْ	قِبْلَهْ	بِسْتَرْ	حِكْمَتْ	خِدْمَتْ
بِهْتَرْ	شِكَرْمْ	نِشْتَرْ	قِسْمَتْ	تِلْيَرْ	كِشْمِشْ

رُخْصَتْ	فُرْصَتْ	بُرْقَعْ	بُلْبُلْ	هُدْهُدْ
مُشْكِلْ	كُرْتَهْ	تُنْذِرْ	مُمْكِنْ	رُهْتَكْ
كُرْمِ	جُفْنِ	مُلْكُ	حُرْمُ	فُتِحْ

اُنْزِلَ	يُرْسِلَ	اَخْرَجَ	فَعَلْنَ	خَرَجْنَ
جَعَلْتَ	اَظْلَمَ	اُسْكُنْ	اَنْتُمْ	مَعَكُمْ
يَحْسَبُ	اُنْزِلَ	يُرْسِلَ	سَمِعْتُ	اَفْطَرْ

اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	سَمْعِهِمْ	عَلِمْتُمْ	فَاَخْرَجَ
لِتَفْتَرِيَ	ظَلَمْتُمْ	اَخْرَقْتَ	اَلَمْ نَشْرَحْ	لَكَ صَدْرَكَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

فَسَيُنْغِضُوْنَ	سَنُقْرِئُكَ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

یہاں تک صحیح حروف کے ملنے کا سبق تھا۔ اب حروف عِلّت کے ساتھ ملنے کا تلفّظ بچّے کو سمجھایا جائے۔

سبق نمبر ۷

یہاں پر بچّے کو ذہن نشین کرایا جائے کہ عربی حروف کے پوری تختی میں صرف تین حروف ایسے ہیں جن کو حرف علت کہا جاتا ہے۔ وہ یہ ہیں (۱) الف (۲) واؤ (۳) ی

اس کی خصوصیّت یہ ہے کہ یہ حرف آنے سے کسی اعراب کی آواز نکلتی ہے۔ مثال کے طور پر جس حرف کے ساتھ الف آئے وہاں "زبر" کی اور جس حرف کے ساتھ واؤ آئے وہاں "پیش" کی اور جس حرف کے ساتھ "ي" آئے وہاں "زیر" کی آواز نکلے گی۔

حرفِ عِلّت ساکن سے پہلے اس کے موافق حرکت ہو تو حروف مَدّہ کہلاتا ہے۔ جیسے بَا، بُوْ، بِیْ۔ اور اس کے مخالف حرکت ہو تو حروف لِیْن کہلاتا ہے جیسے اَیْ، بَوْ، بَیْ۔

حروفِ مدّہ کی ادائیگی میں ایک الف کے برابر کھینچیں۔

نوٹ:۔ مَا اور نَا کے ادا کرتے وقت ناک میں آواز ہرگز نہ جائے۔

بَا تَا ثَا جَا حَا خَا دَا ذَا بُوْ تُوْ ثُوْ جُوْ حُوْ خُوْ دُوْ ذُوْ

رُوْ بِیْ لِیْ تِیْ ثِیْ جِیْ حِیْ خِیْ ذِیْ رِیْ زِیْ

بَا بُوْ بِیْ لِیْ تُوْ تَا جَا لِیْ ثُوْ جُوْ جَا جِیْ خَا

لَا

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

سَا	صَا	ضَا	خُوْ	خِیْ	دَا	دُوْ	ذِیْ
ذَا	ذُوْ	رُوْ	دِیْ	رَا	زُو	زِیْ	سِیْ
سَا	شَا	صَا	شِیْ	صِیْ	صُوْ	صَا	ضَا
ضِیْ	ضُوْ	طُوْ	طِیْ	فَا	طَا	ظَا	ظِیْ
عِیْ	عُوْ	عَا	غَا	غُوْ	فِیْ	قُوْ	لُوْ
قَا	قِیْ	کِیْ	کَا	کُوْ	لُوْ	لِیْ	لَاْ
مَا	مُوْ	مِیْ	نِیْ	یَا	نُوْ	نَا	وَا
وُوْ	وِیْ	هِیْ	هَا	هُوْ	ءُوْ	عَا	ئِیْ
ظِیْ	شَا	هِیْ	یِیْ	یُوْ	ذُوْ	زَا	ذِیْ

سبق نمبر ۸

حروف لین: حروف لین ۲ دو ہیں۔ وَ یَ

واو ساکن سے پہلے والے حرف پر زبر ہو۔ جیسے اَوْ ۔ بَوْ۔

یائے ساکن سے پہلے والے حرف پر زبر ہو۔ جیسے اَیْ بَیْ۔ ان دونوں حرفوں کو

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

نرم آواز کے ساتھ جلدی ادا کریں۔ مثلاً قَوْ اور لَیْ کو اس قدر جلد پڑھیں جس قدر قَفْ اور لَجْ کو پڑھتے ہیں۔ حروف لین معروف پڑھیں جیسے اردو میں بھیْ کی یا اور بالا مَوْ کا واو۔

حُروف لین کی مَشق

اَوْ	بَوْ	ثَوْ	اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ	حَوْ
خَوْ	خَیْ	دَیْ	دَوْ	ذَوْ	زَوْ	رَیْ	صَیْ	سَیْ	شَوْ
فَوْ	فَیْ	لَوْ	کَیْ	کَوْ	جَوْ	جَیْ	هَیْ	هَیْ	هَوْ
عَوْ	غَیْ	غَوْ	کَوْ	مَیْ	عَیْ	فَیْ	جَوْ	لَیْ	مَوْ

حُروفِ مَدّہ اور لین کی مخلوط مشق

دَادَا	دَادِیْ	نَانَا	نَانِیْ	خَالَا	جَالَا	بَالَا
بَالِیْ	کَالَا	جُوْتَا	جُوْتِیْ	کَالِیْ	نَالِیْ	خَالِیْ
لَالِیْ	تَالِیْ	مَالِیْ	بَاجِیْ	بُوْرَا	لَالِیْ	بَوْنَا
نَالِیْ	خَاکِیْ	رُوْلِیْ	شَادِیْ	سُوْلِیْ	بَوْنَا	دَوْنَا
مَالِیْ	بِیْوِیْ	شِیْشِیْ	مَیْلِیْ	مَیْنَا	کَیْرِیْ	جَارِیْ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

زبر کی آواز الف کے مانند لمبی ہوتی ہے۔

اَبَا	قَالَ	اَلَا	زَادَ	كَمَا	طَالَ	اِذَا	جَادَا
بَالَ	بَلَا	كَانَ	فَمَا	دَارَ	سَوْفَ	نُوْحٌ	حُوْرٌ

حَوْلَ	دُوْنَ	فَوْزٌ	اُوْتَ	اَيْنَ	قِيْلَ	بَيْنَ
فِيْهِ	كَيْفَ	ضَيْفَ	قَوْمَ	رَيْبَ	فَوْقَ	دِيْنِ
رِيْحٌ	رُوْحَ	حَالَ	غَيْبَ	حَيْثُ	يَيْنِ	فَذُوْ
بَنُوْ	عَلَىٰ	مُهَا	لَفِيْ	يَقُوْ	عِشَا	سَعَوْ
تَقِيْ						

سبق نمبر ۹

تنبیہ:۔ نوری قاعدہ کی اردو مشقیں خلاف قواعد عربی نہیں ہوتیں ان میں پ۔ چ۔ ڈ۔ ڑ۔ گ۔ واو مجہول یائے مجہول موقوف حرف وغیرہ شامل نہیں کیا گیا ہے۔

مُرْغَا	مُرْغِيْ	حَلْوَهْ	بَرْفِيْ	فِرْنِيْ	قُلْفِيْ	نَمَكْ
دَهِيْ	اِمْلِيْ	حَلْوَهْ	تَرْكَارِيْ	خَرْبُوْزَهْ	فَالُوْدَهْ	زَرْدَهْ
بِرْيَانِيْ	كَاجُوْ	تَوَا	رَوْغَنْ	بَكَرِيْ	تِيْتَرْ	كَبُوْتَرْ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

بَکرَا	ھَولَا	قِیمَہ	مَطبَخ	لُقمَہ	ھَضم	خَتم
اَمرِتسَر	بَنَارَس	دَرِیَا	سَمُندَر	ھِرَن	مُمَانِی	مُمتَحِن

مخلوط مشق ۔ نصیحت آموز اور ایمان افروز جملے۔

غُل مَت کَر۔ بَاھَر جَا حَجَامَت بَنَا۔ سَبَق سُنَا۔

کَھَانِی سُن۔ مَلَائِی لَا۔ قَلَم بَنَا۔ سُورَج نِکلَا۔

سُستِی مَت کَر۔ جَلدِی جَا۔ ذِکرِ خُدَا کَر۔

نَعتِ نَبِی سُنَا۔ حُضُور کِی عَظمَت ظَاھِر کَر۔ نَبِی کِی

تَعظِیم فَرض ھَے۔ تَوھِینِ نَبِی بِلَا شُبہَ کُفر ھَی۔

وَھَابِی دِیُوبَندِی بَاطِل فِرقَہ ھَی۔ ھَمَارِی جَمَاعَت

حَق ھَی۔ رَسُولِ پَاک کِی اُلفَت عَطَا فَرمَا۔ قَبُولِ حَق

کِی تَوفِیق عَطَا فَرمَا۔ مَسلَکِ اِمَام اَحمَد رَضَا بَصَاق

دِل مَان۔ یَھِی دِینِ حَق ھَے۔ نَمَازِ مَغرِب کَا وَقت ھَی

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

جَلْدِیْ وُضُوْ کَرْ۔ بَعْدَہٗ بَاجَمَاعَتْ نَمَازْ اَدَا
کَرْ۔ دَامَنْ تَرْمَتْ کَرْ۔ صَابُنْ مَلْ کَرْ نَہَا وَلِیْ
اَحْمَدْ نَمَازِیْ ہَیْ۔ غُلَامِ نَبِیْ حَاجِیْ ہَیْ۔ کَعْبَہْ شَرِیْفْ
کَا اَدَبْ کَرْ۔ جَنْوَرِیْ کَا مَہِیْنَہْ ہَیْ۔ سَرْدِیْ بَہُتْ ہَیْ
سَارِیْ جَمَاعَتْ حَاضِرْ ہَیْ۔ یِہْ عَرَبِیْ کَا قَاعِدَہْ ہَیْ۔
خُوْبْ مِحْنَتْ کَرْ۔ کَلَامْ مَجِیْدْ کَا اَدَبْ فَرْضْ ہَیْ۔

قُلُوْبُ	نَسُوْہُ	اَعُوْذُ	یَقُوْلُ	یُوْسُفُ
اُوْلِیْ	نُخْفِیْ	اِمْلِیْ	تَجْرِیْ	اِلَیْكَ
یَکُوْنُ	تَفُوْرُ	صُدُوْرُ	یَدَیْہِ	اُوْحِیَ
یَدَیْہِ	اُوْحِیَ	تَہْوِیْ	فَرَاغَ	عَلَیْہِمْ

تَبْتَغِیْ	بَیْنَکُمْ	لِیُضِیْعَ	اَبَوَیْہِ	نُوْحِیْہِ
زَوْجَیْنِ	تَبِعَنِیْ	نُوْرُہُمْ	یَلُوْنَ	مَوْعُوْدُ
مَکَانَ	یَکُوْنُ	فَاعِلُوْنَ	نَاصِرِیْنَ	حَامِدُوْنَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

تَدْعُوْنَ	مَغْضُوْبِ	رَازِقِيْنَ	فِرْعَوْنَ	سَمِعْنَا
يَلُوْوْنَ	تَحِيَوْنَ	صَالِحُوْنَ	فَسَيُنْغِضُوْنَ	يَهْجَعُوْنَ

يَسْتَوْفُوْنَ۔ يُفْسِدُوْنَ۔ لِلْخُرُوْجِ۔ يَهْجَعُوْنَ۔ بَيْنَنَا

حُسْنَيَيْنِ۔ اَفَعَيِيْنَا۔ تَسْئَلُ۔ يَسْئَمُوْنَ۔ رُءُوْسُ۔

مُسْتَهْزِءُوْنَ۔ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ۔ يَسُوْمُوْنَكُمْ۔ مُهْطِعِيْنَ

لَيْتَنِيْ۔ مُقْنِعِيْ۔ رُءُوْسِهِمْ۔ سَتَجِدُنِيْ۔ يَقُوْلُهُمْ

لَمْ يَلِدْ۔ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ قَدْ خَلَتْ۔ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ هَلْ

يَسْمَعُوْنَكُمْ۔ اِذْ تَدْعُوْنَ۔ فَمَا فَوْقَهَا۔ وَهُمْ يَنْهَوْنَ۔

عَنْهُ۔ وَيَنْئَوْنَ بَيْنَنَا۔ يَضْحَكُوْنَ۔ تَكْسِبُوْنَ۔ نُحُوْرِهِمْ

سبق نمبر ۱۰

صحیح حروف کے ساتھ ہمزۂ ساکنہ ملاتے وقت جھٹکے کے ساتھ پڑھائیں۔

نَاْ۔ تَاْ۔ سَاْ۔ وَاْ۔ بَاْ۔ جَاْ۔ فَاْ۔ يَاْ۔ حَاْ۔ خَاْ۔ رَاْ۔ بِءْ۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

شِءْ۔ تُءْ۔ فِءْ۔ جِءْ۔ مَءْ۔ فُءْ۔ خُءْ۔ دُءْ۔

يَاْتِيْهِ	يَاْتُوْنِيْ	تَاْوِيْلُ	جِئْنَا	اَخَذْنَا
بَارِئِكُمْ	قَرَاْتَ	اِمْتَلَئْتِ	بِئْسَ	يَافِكُوْنَ
وَاْمُرْ	رُءْيَاكَ	وَاْتُوْنِيْ	يَاْمُرُ	شِئْتَ

قاعدہ وقف آگے آئیگا اس سے پیشتر کسی جگہ وقف نہ کرنے دیں۔

قَالَ اَجِئْتَنَا۔ لِتُخْرِجَنَا۔ مِنْ اَرْضِنَا۔ بِسِحْرِكَ

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ

فَلَهَا۔ بَلَغَا۔ مَجْمَعَ۔ بَيْنَهُمَا۔ نَسِيَا۔ حُوْتَهُمَا۔ قَالَ

فِيْهَا۔ تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ۔ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ۔ وَيَذَرُهُمْ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ۔ لِمَ تَعْبُدُ۔ وَلَا تَحْزَنْ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ۔ يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۔ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۔

سبق نمبر ۱۱

کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش ا ِ ُ

ان تینوں کو بھی حروف مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہئے۔ ا کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف کے جیسے بَ ۔ بَا۔ کھڑا زبر اُوپر زبر اور الف کے قائم مقام ہوتا ہے۔

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ رَ زَ سَ شَ۔

صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ كَ لَ مَ نَ وَ

هَ ءَ يَ يٖ جَ دَ سَ فَ ضَ غَ كَ لَ ءِ يَ اَ

مشق

اَدَمَ	اَمَنَ	مَلِكِ	اَبَوٰهُ	كِتٰبُ	ذٰلِكَ
سَمٰوٰتٍ	هٰذَا	مَارِبُ	قَلَ	اَلْعَنَ	صٰدِقِيْنَ
اٰيٰتُنَا	اَذَانِهِمْ	كَفِرُوْنَ	سُبْحٰنَكَ	كَلِمٰتٍ	خٰلِدُوْنَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

یَبْنِیْ	غٰوِیْنَ	لِاِیْلٰفِ	خَطٰیٰکُمْ	لِاِیْلٰفِ	اٰیٰتُنَا

کھڑی زیر ـِ کھڑی زیر برابری کے جیسے ب + ـِ = بِ۔ کھڑی زیر، زیر اوری اور جزم کے قائم مقام ہے۔

اِ اِیْ۔ ہِ ھِیْ یِ۔ یِیْ۔ تِ۔ تِیْ۔ قِ۔ قِیْ۔ مِ۔ مِیْ

نِ۔ نِیْ۔ وِ۔ وِیْ۔ فِ۔ فِیْ۔ دِ۔ دِیْ۔ بِ۔ بِیْ۔ جِ۔ جِیْ

عِ۔ عِیْ۔ کِ۔ کِیْ۔ غِ۔ غِیْ۔ ءِ۔ ھِیْ۔ لِ۔ دِیْ۔ فِ۔ طِیْ

بِہٖ	فِیْہِ	وَقِیْلِہٖ	اِلْفِہِمْ	یُحْیٖ	یَسْتَحْیٖ
اِبْرٰھٖمَ	نُوْرِہٖ	بَعْدِہٖ	بِمُزَحْزِحِہٖ	تُرْزَقٰنِہٖ	سُبْحٰنَہٗ
دُوْنِہٖ	خَیْرِہٖ	کُتُبِہٖ	رُسُلِہٖ	بَعْثِہٖ	زَوْجِہٖ
مَالِہٖ	مُلْکِہٖ	ثَوْبِہٖ	عَیْنِہٖ	رِجْلِہٖ	عَبْدِہٖ
وَلَدِہٖ	اُخْتِہٖ	بِنْتِہٖ	بَیْتِہٖ	فَوْقِہٖ	خَلْفِہٖ

الٹا پیش کی مشق

الٹا پیش ، برابر وَ کے جیسے بُ = بُوْ

الٹا پیش قائم مقام ہوتا ہے ۔۔۔ پیش، واو اور جزم کے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

اَبْ تْ ثْ جْ حْ خْ دْ ذْ رْ زْ سْ شْ صْ

ضْ طْ ظْ عْ غْ فْ قْ كْ لْ مْ نْ وْ هْ ءْ يْ

ءِ هِ بِ خِ فِ قِ كِ ظِ نِ دِ زِ ذِ نِ سِ

مَشق

لَهْ۔ اَمْرُهْ۔ دَاوٗدَ۔ تَلُوْنَ۔ تَلُوْنَ۔ يَدَهْ۔ اَنْزَلَهْ

كَلِمَتُهْ۔ سُبْحَانَهْ۔ مَوْءِدَةُ۔ وَوْرِيَ۔ يَسْتَوْنَ۔

مَخْرَجَهْ۔ ظَهْرُهْ۔ اَنْفُهْ۔ عَيْنُهْ۔ اَلْوَانُهْ۔

کھڑا زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کی مخلوط مَشق

هٰ هٖ هُ يٰ يٖ يُ وٰ وٖ وُ اٰ اٖ اُ طٰ طٖ طُ

يٰ هٖ۔ اٖ لٰ۔ يٰ۔ اٖ ءٖ۔ وٗ۔ مٰ فٰ كٰ لٖ دٰ

سَبق نمبر (۱۲)

بعض حروف دوسری شکل میں لکھے جاتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

ا۔ ا۔ ر۔ ر۔ کر۔ کر۔ د مَدْ مَدْ۔ سَدْ۔ مَذْ طَذْ۔ مِ مِ

لَمْ۔ لَمْ۔ عَمْ۔ سَمَا۔ ك۔ ك كَتَبَ۔ كَتَبَ۔ عَرَجْ۔

لَخْ۔ فَحْ۔ سَخْ۔ حَحَدَ۔ جْ۔ تْج۔ بما۔ تُمْ تُمْ۔ فَهُمْ

فَهُمْ۔ فَهُمْ۔ سَهُمْ بِهِمْ لِمَنْ۔ فَزِدْ۔ فَقُلْ۔ فَهِيَ

سبق نمبر (۱۳)

دو زبر، دو زیر، دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ ان کی شناخت اس طرح کرائی جائے کہ "" قائم مقام ہوتے ہیں "نون اور جزم" کے۔ بچہ کو سمجھائیں کہ اگر کسی حرف پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش آئے تو وہاں پر نون اور جزم کی آواز نکالیں مثلاً دً = دَنْ۔ دٍ = دِنْ، دٌ = دُنْ۔ تٌ تُنْ

دً دَنْ دٌ دُنْ تٍ تِنْ قً قَنْ جٌ جُنْ رً رَنْ

دً دٍ دٌ تً تٍ تٌ قً قٍ قٌ رً رٍ جٌ مً

مٍ مٌ لً لٍ لٌ فً طٍ عً فٍ قٍ لٌ هٍ نً وٌ

یً یٍ یٌ جٍ حٌ نْ كٍ عٌ ثَا۔ تَا۔ جَا۔ دًا

رًا۔ وًا۔ جًا۔ غًا۔ لًا۔ جًا۔ غًا۔ فًا۔ بًا۔ سًا۔ ضًا۔ صًا۔ عًا

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مَ مَنْ يً يَنْ كْ كُنْ لً لَنْ عٌ عُنْ هٍ هِنْ فً فَنْ

مخلوط مشق

عَادٍ۔ غِشَاوَةٌ۔ جَهْرَةً ۔ عُمْیٌ۔ رَءُوْفٌ۔ كَلِمٌ
سُوْءٍ۔ بَاسِطٌ ۔ عَلِيْمٌ۔ بِئْرٌ۔ يَأْتِيْهِ۔ وَأْمُرْ۔
شِقَاقٌ۔ سَمِيْعٌ۔ قَرِيْبٌ۔ فَضْلٍ۔ شَهَادَةٌ۔ شَانٍ
بَاسٍ ۔ بُؤْسٌ۔ فَاكِهَةٍ۔ بَعْضٍ۔ قَعِيْدٌ۔ نُسُكٍ۔ بِتَابِعٍ

سبق نمبر (۱۴)

(۱) تنوین ونون ساکن کا پہلا قاعدہ۔ (اظہار)

حروف حلقی چھ ہیں۔ ء۔ ہ۔ ع۔ ح۔ غ۔ خ۔ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بلا غنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اس کو اظہار کہتے ہیں۔

مشق

طَيْرًا اَبَابِيْلَ۔ نَارٌ حَامِيَةٌ۔ لِمَنْ خَشِيَ مِنْ غَيْرِهٖ۔ يَوْمَئِذٍ
عَلَيْهَا۔ مِنْهُ خِطَابًا۔ مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ۔ كِتَابٌ حَكِيْمٌ۔ فَمَنْ عُفِيَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

كُفُوًا اَحَدٌ۔ عَذَابٌ غَلِيظٌ۔ مِنْ اَخِيهِ۔ مَنْ اَذِنَ۔ مِنْ خَوْفٍ

سبق نمبر ۱۵

اِخْفَاءِ۔ تنوین و نون ساکن کا دوسرا قاعدہ۔ تنوین و نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہئے (نوک زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں) حروف اخفاء پندرہ ۱۵ ہیں۔ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ ف، ق، ك یہ تنوین اور نون ساکن کے چار قاعدے ہیں۔ اقلاب ادغام کا درس سبق نمبر ۲۷، ۲۸ میں آئے گا۔

مشق

اَنْتَ مُنْذِرٌ۔ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ۔ كُنْتُ تُرَابًا۔ يَتِيْمًا فَاٰوٰى

مَنْ دَخَلَهٗ۔ اُنْثٰى مِنْ شَيْءٍ۔ نَارًا ذَاتَ۔ فَلَنْ تَجِدَ۔ اِنْ كُنْتُمْ

يَوْمَ يُنْفَخُ۔ مَنْ طَغٰى۔ عَنْ ضَيْفِ۔ مَنْ ثَقُلَتْ۔ اَنْزَلْنَا۔

يَنْظُرُوْنَ۔ مِنْ سِجِّيْلٍ۔ اَنْتُمْ۔ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ۔ مِنْ عِبَادِهٖ۔

سبق نمبر ۱۶

مد کی شناخت کرائی جائے۔ مد دو طرح کا ہوتا ہے۔ چھوٹا اور بڑا۔ چھوٹے کی شکل یہ ہے ـــ اور بڑے کی شکل یہ ـــٓ ہے۔ مد کے کچھ ضروری قاعدے یہ ہیں۔ (۱) حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

میں ہو تو مد متصل (مد واجب بمعنیٰ اہم) ہوگا جیسے جَآءَ۔ سَیِّئَتْ۔ سُوْٓءَ

(۲) حروف مدّہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل (مدّ جائز) ہوگا جیسے فِیْٓ اَمْرِنَا۔ لَآ اِلٰہَ۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا۔

(۳) حروف مدّہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدّ لازم ہوگا۔ جیسے آلْئٰنَ۔ حَآجُّوْكَ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ۔ بچوں کو کم از کم یہ بتا دیا جائے کہ "ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں۔

یٰٓ۔ لَآ سَآ۔ ءَآ۔ اٰ۔ ۃٓ۔ یٰٓ۔ ھَآ۔ سُوْٓ فِیْٓ۔ نِیْٓ رَآ۔ اَلَآ

سَوَآءٌ۔ اَھْلَہٗٓ۔ یَسْتَحْیٖٓ۔ جَزَآءُھُمْ۔ تَشَآءُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ

بِھَآ اَوْ دَیْنٍ۔ یٰٓاٰدَمُ۔ لَہٗٓ اِخْوَۃٌ۔ اٰلَ۔ لِیَسُوْٓءَ۔ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

ھَآ اَنْتُمْ۔ اَبَوٰہُ۔ اٰمَنَ۔ لِلْكٰفِرِیْنَ۔ قُنِتْتٌ۔ عٰلِمٰتٌ

یٰٓاِبْلِیْسُ۔ اٰتَیْنَا۔ فِیْٓ اَوْلَادِكُمْ۔ وَرِثَہٗٓ۔ اَبَوٰہُ۔ نِسَآءً

سَیِّئٰتِ۔ بَطَآئِنُھَا۔ سَوَآءٌ۔ بِھَآ اَوْ دَیْنٍ۔ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

سبق نمبر ۱۷

(خالی حروف) یہاں بچے کو اتنا سمجھانا کافی ہے کہ خالی حرف کی آواز نہیں ہوتی اگرچہ لکھنے میں آتا ہے۔ اور درس نمبر ۸ کے مطابق وہ خالی الف بولا جاتا ہے جس سے پہلے زبر والا حرف ہو اور بعد میں کوئی جزم والا حرف نہ ہو باریک قلم سے نیچے تلفظ لکھ دیا گیا ہے۔ جو خالی "یٰ" پڑھی نہیں جاتی اس کے نیچے نقطے نہیں لگائے گئے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

فَا	فَادْلَا	لَافْ	فَانْ	وَالْ	ذُوالْ
فَا	فَدْلَا	لَفْ	فَنْ	وَلْ	ذُلْ
بِالْ	قَا	لٰى	دٰى	شَائٰ	جِايْ
بِدْ	قَ	لٰ	دٰ	شَىٰ	جِىْ
عُ	وَا	تُوْ	ذِىاوْ	وُنْ	ىٓ
عُ	عَا	تُءْ	ذِىءْ	عُنْ	ءِ
يَاْتِ	رِبٰوا	مُوَا	رِبْ	مُوْا	فَاَصْلِحُوْا

فَادْعُ لَنَا فَالْئٰنَ فَانْفَجَرَتْ ۔ بِالْاٰخِرَةِ رِزْقًا

عَلٰى ۔ مَتٰى ۔ بَلٰى ۔ هُدٰى ۔ رَغَدًا ۔ اَبٰى ۔ قَالُوْا

شَيْئًا ۔ لِشَائٍ ۔ يَائِيْسُ ۔ وَجِآىٓءَ ۔ اٰوٰى

يَذْرَؤُكُمْ ۔ وَالْفُؤَادَ ۔ بِسُؤَالِ ۔ تُؤْمِنُوْنَ

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِىْ ۔ ذِىاؤْتُمِ ۔ خَلَقَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

الْاِنْسَانَ۔ اُولٰٓئِكَ۔ مِائَةٌ۔ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

تَهْوَ الْاَنْفُسُ۔ بُرَءٰٓؤُا۔ مِنْكُمْ۔ اَوْنُزِلَ۔ اِيْتَائِيْ

يَسْتَهْزِئُ۔ صَلٰوةٌ۔ بِعَزِيْزٍ۔ ذِى انْتِقَامٍ۔ كَانُوْا

فِى الْاَرْضِ۔ زَكٰوةَ۔ فَاْوٰا۔ وَاعْلَمُوْا۔ لَآاِلٰى هٰٓؤُلَآءِ

سبق نمبر ۱۸

بچوں کو سمجھایا جائے کہ درس نمبر ۱۲ کی ط خالی نوک لکھنے میں آتی ہے پڑھنے میں نہیں آتی۔

نَرٰىكَ۔ اَرِنِيْ۔ مِيْكٰىلَ۔ نَجْوٰىهُمْ۔ اَتٰىهَا۔

بِاَيْدٍ۔ مَثْوٰىهُ۔ مَاْوٰهُمْ۔ اَرْدٰىكُمْ۔ هَدٰانِىْ

مَوْلٰيْنَا۔ اَتْقٰىكُمْ۔ هَوٰىهُ۔ تَرْضٰىهُ۔ فَسِقِيْنَ

مخلوط مشق

وقف کرنے کا درس بعد میں آئے گا اس سے پہلے کہیں وقف کی پہچان نہ کرائیں۔

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

تَنْظُرُوْنَ۔ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مِنْ خَلَاقٍ ۔ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ۝ وَقَالَتْ اُولٰهُمْ لِاُخْرٰهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ
عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ
قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ
اَمْرِيْ عُسْرًا خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ
عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۔ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ
اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ
وَاٰلِهَتَكَ ۔ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اَقْلِعِيْ ۔ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۝ لَا تَقْصُصْ
رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ۔

سبق نمبر ۱۹

تشدید ّ

پہلے تشدید کا نام یاد کرائیں اور اسکی شکل سمجھا دیں

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

پھر[2] بتلائیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس کو دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ ایک بار پہلے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اسے[3] تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے[4] نّ اور مّ پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا[5] ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غُنّہ کہلاتا ہے۔ غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔ جیسے اَنْ + نَ = اَنَّ۔

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اِجَّ	اِجَّ	اِجُّ	اُجَّ	اُجَّ	اُجُّ

اَبْ	اَبَّ	جَبْ	جَبَّ	دَبَّ	شَبَّ
اِبْ	اِبِّ	جِبْ	جِبِّ	دِبِّ	سِبِّ
اُبْ	اُبُّ	جُبْ	جُبَّ	دُبَّ	سُبُّ
سُبُّ	سَبَّ	دَبَّ	دُبُّ	دِبِّ	شِبِّ
اَبُّ	جَبُّ	دَبُّ	سَبُّ	سَبِّ	جَبِّ
اِبَّ	جِبَّ	دِبَّ	دِبُّ	جِبُّ	سِبُّ
جُبِّ	دُبِّ	اُبِّ	شُبِّ	شِبِّ	شِبُّ
حُبْ	حُبَّ	تُبْ	تُبَّ	سُبْ	سُبَّ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مَدْ	مَدَّ	مَدِّ	مُدُّ	مِدُّ	مِدَّ	مُدَّ	مُدُّ
جَسَّ	جَسِّ	جَسُّ	جُسُّ	جِسُّ	هِنُّ	هِنَّ	هُنَّ
هَنَّ	هَمَّ	هَمِّ	هُمَّ	هُلَّ	جُلَّ	حُرَّ	فَرَّ

بَرَّ	حَلَّ	ظَنَّ	عَلَّ	اَنَّ	سَبَّ	يَنَّ	وَلَّ	هَثَّ
اَدَّ	اَمَّ	اَقَّ	اِقَّ	اُسَّ	اُمِّ	يَمُّ	يَتُّ	وَتَّ
ثُمَّ	لُمَّ	مُصَّ	صِلَّ	نَبِّ	جَجَّ	مَنَّ	مُتَّ	حُجَّ

حَقِّ	رَبِّ	جَزِّ	جُزَّ	تُرَّ	تِزُّ	خِظُّ	حَظِّ
صَدِّ	صِدُّ	كِذُّ	كِذِّ	كُلِّ	يُمِّ	يَمَّ	اَفَّ
اِلَّ	بَشِّ	ذَمِّ	اِنَّ	كُمَّ	لِلَّ	نِزَّ	نَصِّ
هِزَّ	طَلَّ	دَلِّ	اَمُّ	مِمَّ	مَلَّ	نَسُّ	سَنَّ
دَمِّ	شَحَّ	فَعَّ	حَيَّ	لَغِّ	عَدَّ	عَلَيَّ	هَلُمَّ

عَلَّمَ	لَعَلَّ	فَصَلِّ	يُحِبُّ	سَبَّحَ	هَلُمَّ	قَدَّرَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

نَبَّا	رَبُّكَ	اِنَّمَا	كَاَنَّ	لِكُلٍّ	اِيَّاكَ
رَبَّنَا	اِنَّنَا	فُصِّلَتْ	سُعِّرَتْ	صَدَّقَ	نُزِّلَ
حُرِّمَ	حُجَّةٌ	تَنَفَّسَ	رَبِّهِمْ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ
يَذَّكَّرُ	يَزَّكّٰى	عُطِّلَتْ	كَذَّبَتْ	ظَنُّكُمْ	يُدَبِّجُوْنَ
تَتَخَبَّطُ	لِيُطَهِّرَ	يَمُدُّهُمْ	مُتَّكِئِيْنَ	عِلِّيُّوْنَ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

سبق نمبر ۱۹ کا

بقیہ حرف علت مشدد

اَوَّ	تَوَّ	تِوَّ	ثَوَّ	جِوَّ	حُوَّ	حُوَّ	خُوَّ
دُوَّ	دِوَّ	دَوُّ	ذِوَّ	رِوَّ	رَوَّ	رَوَّ	زَوَّ
اَيَّ	اَيِّ	بَيُّ	تَيُّ	ثِيَّ	جَيِّ	جَيَّ	حَيَّ
خَيَّ	خَيِّ	سَيِّ	طَيَّ	لَيُّ	رَيِّ	مَيَّ	صَوِّ
دَوَّ	لِيَّ	كُوِّ	هَيِّ	زُوِّ	كُوِّ	غَيِّ	كُوِّ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مخلوط مشق

مُبَيِّنٰتٍ مِنْ قُوَّةٍ ثَبِّتْ نُسَوِّيَ سَوَّلَ سَيِّاٰتِهٖ
ثُوِّبَ كُوِّرَتْ زُوِّجَتْ سُيِّرَتْ زُيِّنَ لَدَيَّ اَوَّلَ اللّٰهُ

سبق نمبر ۲۰

رائے ساکنہ اور مشددہ

(۱) جزم والی را کو رائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی رّا کو رائے مشددہ کہتے ہیں۔
(۲) رّ پر زبر یا پیش ہو تو رّا پُر ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی
(۳) رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو رَا پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔
اس سبق میں رّا کو پُر کر کے پڑھنا چاہیئے۔

اَرْسَلْنَا	قُرْاٰنٌ	يَغْرُرْكَ	مِرْصَادًا	قِرْطَاسٍ	فِرْقَةٌ
اَمْرَاَتَا بُوْا	مَرَبِّ ارْجِعُوْنِ	مُسْتَقِرٌّ	فَفِرُّوْا	بِرَّ بِرٌّ	مَرَّةً

اس سبق میں رّا کو باریک پڑھنا چاہیئے۔

اُمِرْتُ	مُنْهَمِرْ	وَاصْبِرْ	مِنْ شَرِّ	بَرِّ
بِرِّ	دُرِّيٌّ	مُسْتَمِرٍّ	ذُرِّيَّةً	تُحَرِّمُ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

سبق نمبر ۲۱

بچّے کو ذہن نشین کرایا جائے کہ سبق نمبر ۱ کے مانند اس جگہ بھی خالی حروف پڑھایا نہ جائے

وَالَّ	نَالسّْ	هَالَّ	مُوالصَّ	كَالدِّ
وَلَّ	نَسّْ	هَلَّ	مُصَّ	كَدِّ
هَاالنَّ	نَالرِّ	عُونَّ	فِيالسَّ	وُالزَّ
هَنَّ	نَرِّ	عُنَّ	فِسَّ	وُزَّ

وَالَّذِيْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنَ النَّاسُ اَقِيْمُوا

الصَّلٰوةَ كَالدِّهَانِ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ مِنَ الرِّبٰوا

اٰتُوا الزَّكٰوةَ فِي السَّمٰوٰتِ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

سبق نمبر ۲۲

تشدید والے حرفوں پر زبر، زیر یا پیش کی جگہ دو زبر یا دو زیر یا دو پیش پڑھائیں جیسے حَرٌّ سے حَرٌّ حَظٌّ سے حَظٍّ

ظَلٌّ	رَبٌّ	حَيٌّ	فَجٍّ	جَوٍّ	كُلٌّ	بَرٌّ	عَمٍّ	حُبًّا
صَفًّا	قَوِيٌّ	مَرْجُوًّا	وَلِيٌّ	مُكِبًّا	سَوِيًّا	عُتُلٍّ	عَدُوٌّ	صُمٌّ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

سبق نمبر ۲۳

تشدید والے حرف پر زبر کے بجائے کھڑا زبر۔

اَلَّ	اَلّ	سَوّ	نَظّ	لِدّ	عَنّ	لَقّ	شَتّ
خَلّ	حِظّ	مِذّ	وَرّ	فَنّ	بَعّ	لَكّ	تَضّ

اَللّٰهُ فَسَوّٰهُنَّ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ جَنّٰتٍ بَلِ ادّٰرَكَ

لَعَنّٰهُمْ فَتَلَقّٰى سَمّٰعُوْنَ اَكّٰلُوْنَ وَالذّٰرِيٰتِ

قُلِ اللّٰهُمَّ لِلّٰهِ فَلِلّٰهِ ۔ حَتّٰى وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ۔

سبق نمبر ۲۴

تشدید والے حرف کے نیچے کھڑا زیر۔ اگر تشدید والے حرف کے نیچے کھڑا زیر آئے تو زیر والے حرف کے نیچے لفظ میں زیر کی اور جزم کی آواز نکلے گی۔

نَبِیّ	مَیّ	کَیّ	لِیّ	خِیّ	جِیّ
دِیّ	شِیّ	ظِیّ	وِیّ	اِیّ	رِیّ
فِیّ	عِیّ	نَبِیّنَ	اُمِّیّنَ	عَرَبِیّنَ	ثَدِیّنَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

حُرِّيْنَ	عَبْقَرِيِّيْنَ	حَوَارِيِّيْنَ	مُصَلِّيِّيْنَ	شَاطِيِّيْنَ	مُجِيِّيْنَ	رَبَّانِيِّيْنَ

تشدید کے تعلق سے اب تک جو کچھ گذر گیا اس کی مخلوط مشق۔

عَلَّمَ رَشَّمَ مَسَّتْ عَلَّمْتَنَا سَخَّرَ الشَّمْسَ مَسَّتْهُمُ

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ فِي الدُّنْيَا وَالنَّسْلَ عُلِّمْنَا فَسَبِّحْ

اَخَّرْتَنِيْ صَرَّفْنَا نَبِّئْهُمْ لِلسَّلْمِ مِمَّنْ۔

وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ۔

فَعَّا	رَبَّا	ضَنَّا	رَدَّا	خَوَّا	اِيَّا	لَمَّا

فَعَّالٌ رَبَّانِيِّيْنَ اَفَاضَ النَّاسُ ذِكْرَى الدَّارِ

خَوَّانٌ اِيَّاكَ الْاَخِلَّآءُ تَبَوَّؤُ الدَّارَ قَهَّارٌ

كَلَّا۔ لَوَّاحَةٌ مِمَّا سَتَّارٌ رَزَّاقٌ ضَرَّآءُ

حِبُّوْ۔ مِتُّوْ وَلَوْ بِيُّوْ نِيُّوْ اَيُّوْ۔ لَوُّوْ يُحِبُّوْنَهٗ

وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ۔ حَوَارِيُّوْنَ۔ يَتَوَلَّوْنَ۔ نَبِيُّوْنَ۔

لَدُّوْ۔ رُءُوْسَهُمْ۔ اَيُّوْبَ۔ حُلُّوْا۔ فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ يَظُنُّوْنَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

صَلِّ ۔ مِدِّیْ ۔ مَشَّیْ ۔ رُلِّیْ ۔ حُیِّیْ رَبِّیْ ۔ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ

یَوْمِ الدِّیْنِ ۔ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ ۔ مُنْفَكِّیْنَ ۔ وَاِذَا

حُیِّیْتُمْ ۔ قَفَّیْنَا ۔ یُزَكِّیْكُمْ ۔ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ ۔ مَرْضِیَّةً

نَصَّدَّ ۔ وَدُّلُّ ۔ لِیُّلُّ ۔ نَسَّیِّ ۔ یَذَّكّٰ ۔ مُطَّوِّ لَنَصَّدَّقَنَّ

یَذَّكَّرُوْنَ یَوَدُّ الَّذِیْنَ ۔ فَاطَّهَّرُوْا ۔ یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ

یٰٓاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۔ ذُرِّیَّةٌ ۔ یٰٓاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ ۔

اِنَّ الَّ	اُمَّتِیْ	وَفَّصَّا	اِلَّ لَّ	كَنَّ ظَّ

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ فِی الْاُمِّیّٖنَ اِلَّا اِلٰٓی

یُوَفّٰی الصّٰبِرُوْنَ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِیْنَ ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

لُطَّیَّرْ	تَزَّقُّوْا	حِلِّصَّیْ	وَرَّزَّا	وَلُنَّلْ

قَالُوْا الطَّیَّرْنَا شَجَرَتِ الزَّقُّوْمِ مُحِلِّی الصَّیْدِ هُوَ

الرَّزَّاقُ ۔ لَیُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۔ اِنَّ السَّمْعَ بِالنَّفْسِ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

اللَّوَّامَةِ۔ وَالرَّبَّانِيُّوْنَ۔ اُمِّيُّوْنَ۔ بَعْضُ السَّيَّارَةِ۔
عِلِّيُّوْنَ۔ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ مَسَّنَّلَ۔ زَيَّنَّسَ۔
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا۔

سبق نمبر (۲۵)

تشدید سے پہلے تنوین۔

بچّے کو اچھی طرح ذہن نشین کرائیں کہ ــــــ اگر تشدید والے حرف سے پہلے تنوین یعنی دو زبر دو زیر یا دو پیش ہوں تو دو زبر کو ایک زبر، دو زیر کو ایک زیر اور دو پیش کو ایک پیش سمجھو۔ اور اگر تشدید والا حرف یَ وَاؤ۔ میم یا نون ہو تو ملاتے وقت نون غنّہ کی آواز نکالنی چاہیئے۔

ذَلَّ	فُرَّ	رُرَّ	نِرَّ	عَلِّ	تِلَّ
ذَلَّ	فُرَّ	رُرَّ	نِرَّ	عَلِّ	تِلَّ
رُلَّ	عُنَّ	عِنٌّ	بِمَّ	عِمَّ	رِامَّ
رُلَّ	عُنَّ	عِنٌّ	بِمَّ	عِمَّ	رِامَّ
ةٍ وَّ	رِوَّ	عَوَّ	مُوَّ	رَیَّ	طَیَّ
یَّ یَّ					

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

أَذًى لَّهُمْ ۔ وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا۔ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ طَلْعٌ نَّضِيْدٌ۔ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۔ كَصَيِّبٍ مِّنَ

السَّمَآءِ ۔ مَآءٍ مَّهِيْنٍ۔ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۔ شَيْطٰنٍ

رَّجِيْمٍ۔ بِسِقْتٍ لَّهَا۔ جَزَآءً لِّمَنْ۔ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ۔

ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى۔ خَيْرًا يَّسَرَهٗ ۔ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۔ سَاقِطًا

يَّقُوْلُوْا۔ مُنَادِيًا يُّنَادِىْ۔ لِذِكْرٌ لَّكَ ۔ ظُلْمًا وَّزُوْرًا۔

مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْا۔ خَيْرٍ يُّوَفَّ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

(صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) هُدًى وَّعَدْنٍ۔ مُفَتَّحَةً لَّهُمُ

الْاَبْوَابَ ۔ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ۔ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ

بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ۔ اِذًا لَّخَيْرًا مِّنْهُمْ۔ نُوْرًا نَّهْدِىْ۔ ذِكْرٌ

لِّلْعٰلَمِيْنَ۔ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ۔ قَوْمٍ مِّنْ قَوْمٍ۔

اَخْذَةً رَّابِيَةً۔ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا۔ عَيْنًا يَّشْرَبُ۔ لُؤْلُؤٌ

مَّكْنُوْنٌ۔ مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ۔ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ۔ شَرَّايَسَرَهٗ۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ ۔ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ ۔ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۔ قَاصِدًا
لَّا تَبْعُوْكَ ۔ كُلٌّ لَّهٗ ۔ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ ۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ ۔ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ۔ غُزًّى لَّوْ كَانُوْا
لَحَقٌّ مِّثْلَ ۔ رَيْبٍ مِّمَّا ۔ خَيْرٌ مِّمَّا ۔ رَحْمَةً مِّنَّا ۔ وَلِكُلٍّ
وِّجْهَةٌ ۔ اَيًّامَّا تَدْعُوْا ۔ لِعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ ۔ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ ۔ غِلًّا لِّلَّذِيْنَ ۔ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۔ لِلسَّآئِلِ ۔

سبق نمبر (۲۶)

دُرْ دُرِّ دُرِّيٌّ دُرِّيٌّ كَوْكَبٌ يُّوْقَدُ مِنْ حَقٌّ
لِّلسَّائِلِ رِلُّ رِلُّجْ رِلُّجِّ رِلُّجِيِّ رِلُّجِيِّ يَّغْ فِيْ
بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ ۔

سبق نمبر (۲۷)

اِدْغَام یعنی ملانا ۔ جزم والے حرف کے بعد اگر تشدید والا حرف آجائے تو جزم والے حرف کو چھوڑ دو اور مُشَدَّد والے حرف کے ساتھ ملاؤ ۔ اگر حرف مُشَدَّد وَ یا یٓ ہو اور

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

درمیان میں نون آجائے تو ملاتے وقت نُوْنْ غُنَّہ کی آواز نکالو۔ بَارِیْك قلم سے تَلَفُّظ لکھ دیئے ہیں۔

قَدْتَّ	وَدْتَّ	اِذْظَّا	كُنْلَّ	اَنْلَّ	صَوْوَّ	اَوْوَّ	لَتْدَّ
قَتَّ	وَتَّ	اِظَّا	كُلَّ	اَلَّ	صَوَّ	اَوَّ	لَدَّ
مَنْلَّ	لُقْكَّ	هَلْلَّ	وَوْوَّ	مِنْوَّ	مَنْيُّ	لَنْيَّ	اَنْيُّ
مَلَّ	لُكَّ	هَلَّ	وَوَّ	مِنْوَّ	مَنْيُّ	لَنْيَّ	اَنْيُّ

یہاں پر مِوَّ، مِیُّ اور لِیَّ وغیرہ پڑھنا غلط ہے بلکہ نون غنہ کی آواز نکالنی ضروری ہے۔

عَنْمَّ	مَنْنَّ	اِنْمَّ	مِنْمُّ	كُمْمِّ	كَبْمَّ
عَمَّ	مَنَّ	اِمَّ	مِمُّ	كُمِّ	كَمَّ

قَدْتَّبَيَّنَ الرُّشْدُ۔ رَاوَدْتُّهٗ۔ اِذْظَّلَمُوْا۔ اَحَطْتُّ۔ يَكُنْلَّهُنَّ۔

مِنْلَّدُنْكَ۔ عَصَوْاوَّكَانُوْا۔ هَلْلَّنَا۔ عَفَوْاوَّقَالُوْا۔ تَسْتَطِعْ

عَّلَيْهِ۔ اَوْوَّنَصَرُوْا۔ مِنْوَّرَآئِهِمْ۔ مَنْيَّنْشَّؤُا۔ لَنْ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ۔ عَنْمَّوَا۔ مَنْنَّكَثَ۔ لَنْيُّؤَخِّرَا اللّٰهُ۔ مِنْوَّلِيٍّ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

فِی مَعْزِلٍ یٰبُنَیَّ ارْکَبْ مَّعَنَا۔ اَنْ یُّمِدَّکُمْ۔ مِمَّنْ مَّعَکَ

مِنْ یَّوْمٍ ۔ مِنْ مَّآءٍ مِنْ وَّالٍ۔ مِنْ وُّجْدِکُمْ۔ اَنْ یُّحْیِیَ

الْمَوْتٰی۔ عَبَدْتُّمْ۔ قُلْ لَّآ اَسْئَلُکُمْ۔ لَنْ یَّجْعَلَ۔ مِنْ رُّوْحِیْ۔

اَنْ لَّیْسَ۔ اَنْ لَّا۔ اِنْ یَّا۔ عَبَّدْتَّ۔ قُلْ رَّبِّ۔ مَهَّدْتَّ۔

اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ۔ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ عَجِّلْ لَّنَا۔ بَلْ لِّلّٰهِ۔ مِنْ مُّدَّکِرٍ۔

یُبَیِّنْ لَّنَا۔ مَنْ یَّتَّبِعُ۔ یُوَجِّهْهُ۔ اَمَّنْ لَّا یَهِدِّیْٓ اِلَّآ اَنْ یُّهْدٰی

نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی۔ مِنْ سِجِّیْلٍ۔ مَّنْضُوْدٍ مُّسَوَّمَةً۔

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا۔ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ۔ لَکُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ یَّوْمَئِذٍ وَّمِمَّنْ

یَّنْقَلِبُ۔ یَاْتِیْهِمْ۔ مِنْ نَّبِیٍّ۔ فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ۔

کَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ۔ مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ عَلٰی هُدًی مِّنْ رَّبِّهِمْ۔

مُمَّمَّمَّ اُمَمٌ۔ مِّمَّنْ مَّعَکَ۔ لُکَمَّمَّا۔ نَخْلُقْکُّمْ مِّنْ مَّآءٍ

مَّهِیْنٍ۔ ظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ۔ لُمَّرَّبِّلْ۔ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ۝

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

سبق نمبر ٢٨

مَدّ، مُدغم اور مدِّ انقلابی۔

مد کے بعد اگر جزم والا یا تشدید والا حرف آئے تو اس مد والے حرف کو دراز کر کے اس سے ملاؤ۔
جیسے رُوْنِیْ اور جُوْنِیْ کا تلفظ رُنِّیْ اور جُنِّیْ نہیں ہے بلکہ دونوں واو کو لمبا کر کے پڑھا جائے گا۔

آلٰ	اٰلْئٰنَ	وَقَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ
عٰذَّ	عٰنِّ	هَامَّ	وَآبٍّ	ضَآرٍّ

قُلْ ءٰالذَّكَرَيْنِ۔ تَتَّبِعٰنِّ۔ مُدْهَآمَّتٰنِ۔ شَرِّالدَّوَآبِّ۔
غَيْرَمُضَآرٍّ۔ ضَآلّاً۔ كَآفَّةً۔ حَآجَّهٗ۔ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

آلٰ	ءٰلّٰ	طٰسٓمٓ	حٰضُوْ	اٰمِّيْ	حَآدُّوْ	مَآسَّا	رُوْنِّيْ۔

مخلوط مشق

تَحٰضُّوْنَ۔ آمِّيْنَ۔ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ۔ يُوَآدُّوْنَ۔ اَنْ
يَّتَمَآسَّا۔ تَاْمُرُوْنِّيْ۔ ضَآرِّيْنَ۔ حَآفِّيْنَ۔ تِصّٰخَّ۔
حَآدَّ لّٰ۔ تِظَّآنِّيْ۔ حَآجُّوْنِّيْ۔ بَيْنَ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مخلوط مشق

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ حَآدَّ اللّٰهَ۔ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ ۔ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ۔ قَالَ اَتُحَآجُّوْنِّيْ۔ وَالصَّفّٰتِ

سبق نمبر (۲۹)

حُرُوفِ مُقَطَّعَات:۔

ھدایت برائے معلّم:۔ بچہ کو اچھی طرح ذہن نشین کرائیں کہ (۱) قرآن شریف کی کچھ سورتوں کے شروع میں بعض خالی حروف آتے ہیں ان پر مد کا نشان ہوتا ہے ایسے حروف کو اس حرف کا نام لیکر پڑھا جائے مثلاً نٓ کو نُون پڑھا جائے۔

(۲) بعض حروف پر کھڑا زبر ہوتا ہے ایسے حروف کو سبق نمبر ۱۲ کے مطابق کھڑے زبر والے حرف کی طرح پڑھا جائے مثلاً طٰہٰ کو "طَاھَا" پڑھا جائے گا۔

(۳) الف اگر خالی ہے تو اس کو بھی پڑھا جائے گا۔ مثلاً۔ الٓرٰ کو "الف لام رَا" پڑھا جائے گا۔ ہاں لام کی میم میں غُنّہ نہ ہونے پائے۔

(۴) الٓمّٓصٓ اور الٓمّٓرٰ میں اس کا خیال رکھیں کہ میم کو کھینچتے وقت دوسری میم میں غنّہ نہ ہونے پائے۔ (۵) عین، سین کے نون ساکن میں اخفاء کرایا جائے۔ میم مشدّد غُنّہ کے ساتھ ادا ہو۔ (۶) تشدید والے حرف کے ساتھ اس کے پہلے والے حرف کو ملا کر کے ملا دیں۔ مثلاً طٰسٓمّٓ۔ کا تلفظ "طاسین میم" نہیں ہے بلکہ اس کا تلفظ "طاسیم میم" ہے۔

(۷) حروف مقطعات کو زبانی یاد کرا دینا موجب برکت ہے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

نٓ	قٓ	صٓ	حٰمٓ	یٰسٓ	طٰسٓ
نُوْنْ	قَافْ	صَادْ	حَامِيْمْ	يَاسِيْنْ	طَاسِيْنْ

عٓسٓقٓ	كٓهٰيٰعٓصٓ	الٓرٰ	الٓمٓ
عَيْنْ سِيْنْ قَافْ	كَافْ هَا يَا عَيْنْ صَادْ	اَلِفْ۔ لَامْ رَا	اَلِفْ لَامْ۔ مِيْمْ
	الٓمٓرٰ	الٓمٓصٓ	
	اَلِفْ لَامْ مِيْمْ رَا	اَلِفْ لَامْ مِيْمْ صَادْ	

سبق نمبر (۳۰)

"نُوْنْ قُطْنِيْ"۔

ھِدَایَتْ بَرَائے مُعَلِّمْ۔ بچّے کو اچھی طرح ذہن نشین کرائیں کہ نون قطنی سے پہلے الف آئے تو وہ الف پڑھا نہیں جائے گا۔ اور اس الف سے پہلے جو زبر والا حرف ہے اس کو بھی دَرَا ز کر کے نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اس کو بھی نون قطنی سے ملا کر پڑھا جائے گا۔

خَيْرَانِ الْوَصِيَّةُ	نُوْحُ اِبْنَهٗ	شَيْئَانِ اتَّخَذَ۔
خَيْرَنِلْوَصِيَّةُ	نُوْحُ نِبْنَهٗ	شَيْءَ نِتَّخَذَ۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

سبق نمبر (۳۱)

چھوٹی میم۔

ھدایت برائے معلّم:۔ بچے کو اچھی طرح ذہن نشین کرائیں کہ (۱) اگر کسی لفظ میں حرف "ب" سے پہلے تنوین ہو تو نون کے بجائے میم کی آواز نکالی جائے گی اور ایسے موقع پر پڑھنے والے کی سہولت کے لیے نون کے اوپر چھوٹی سی میم لکھ دی جاتی ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ب کے پہلے جو متحرک نون ہو اس کی آواز برقرار رہے گی جیسے قرآن شریف کے سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر ۶۰ میں قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ میں میم کی آواز نہیں نکلے گی بلکہ نون ہی کی آواز نکلے گی۔

يَنْبُوْعًا	نَفْسٍ بِمَا	خَبِيْرًا بَصِيْرًا	رَجْعٌ بَعِيْدٌ
يَمْبُوْعًا	نَفْسٌ بِمَا	خَبِيْرٌ بَصِيْرًا	رَجْعٌ بَعِيْدٌ

سبق نمبر (۳۲)

وقف کرنا۔ (ٹھہرنا) یہاں بچے کو ذہن نشین کرائیں کہ جس حرف کے بعد نیچے کی نشانیوں میں کوئی نشانی آجائے اور وہ حرکت والا ہو تو اس کے زیر یا زبر یا پیش کو کالعدم سمجھ کر اس کے ساتھ اس کے پہلے حرف کو ملا کر ساکن کر دیں۔ اگر متحرک نہیں بلکہ اس پر جزم ہے تو وہی صورت رہے گی۔ گول تۃ ۃ سے بدل جائے گی مگر لمبی تت ۃ سے نہیں بدلے گی۔ دو زبر کے بعد جو خالی الف ہے وہ پڑھا جائے گا مگر صرف ایک زبر پڑھا جائے گا۔ اگر الف کے پہلے ایک زبر ہے تو وہی صورت رہے گی۔ دو زبر کے بعد خالی یے الف سے بدل جائے گی۔ باریک قلم سے ہر ایک کی مثال کے نیچے اس کا تلفظ درج کیا گیا ہے۔

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

ط	ج	م	○
علامتِ وقف مُطلق	علامت وقف جائز	علامت وقف لازم	علامتِ آیت
دَلُوَہٗ ط	غَیۡرِہٖ ۚ ○	وَالِدَتِكَ م	رُسُلٍ ○
دَلُوَہٗ۔	غَیۡرِہٖ	وَالِدَتِكَ ۚ	رُسُلُ

عَظِیۡمٌ ○	صٰدِقِیۡنَ ○	فَنَسِیَ ○	هُوَ ط	حَافِظٌ ○
عَظِیۡمُ	صٰدِقِیۡنُ	فَنَسِیۡ	هُوۡ	حَافِظُ
شَكُوۡرٍ ○	تَعۡلَمُوۡنَ ○	یُنۡفِقُوۡنَ ○	شَیۡءٍ ط	فِیۡهِ ط
شَكُوۡرۡ	تَعۡلَمُوۡنَۤ	یُنۡفِقُوۡنَۤ	شَیۡءٌ	فِیۡهِۡ
شُهَدَآءُ ط	زَوۡجٍ ○	ضَلٰلٍ ○	اَلۡبَابِ ○	اُمُوۡرُ ○
شُهَدَآءُۡ	زَوۡجُنۡ	ضَلٰلُ	اَلۡبَابُ	اُمُوۡرُۡ
مُصَلّٰی ○	ضُحًی ○	رَقِیۡبًا ○	عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓؤُا ط	
مُصَلّٰۤ	ضُحَا	رَقِیۡبَا	عِبَادِهِ الۡعُلَمٰٓءُۡ	

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

اَبٰی ○	قُوَّةً ط	ثَمٰنِیَةٌ ○	کُوِّرَتْ ○	تَنْهَرُ ○
اَبٰ۔	قُوَّهْ۔	ثَمٰنِیَهْ۔	کُوِّرَتْ۔	تَنْهَرُ۔

فَحَدِّثْ ○	ذِکْرٰی ○	زَکَرِیَّا ○	قَوَارِیْرَا ○
فَحَدِّثْ	ذِکْرٰی	زَکَرِیَّا	قَوَارِیْرَا۔

تَهْتَدُوْا ط	بَرْقٌ ج	مُلْكٌ م	لَهُوَ ط	شَاْنٍ ط
تَهْتَدُوْ	بَرْقْ	مُلْكْ	لَهُوَ	شَاْنْ

قِسْطِ ط	اِیَّایَ ط	مَثْوَایَ ط	فِیْهِنَّ ط	جَآنٌّ ج ○
قِسْطْ۔	اِیَّایْ۔	مَثْوَیْ۔	فِیْهِنْ۔	جَآنّْ۔

نِسَآءً ج	نِدَآءً ج	جُزْءً ط	ثُقْلَةً ج
نِسَآءَا۔	نِدَآءَا۔	جُزْءَا۔	ثُقْلَهْ۔

لَآ والی آیت پر وقف کرنا۔ اگر لَآ والی آیت پر ٹھہرنا منظور نہ ہو تو آیت کی نشان کا لحاظ نہ سمجھیں۔ معمول کے مطابق حسبِ سباق سابقہ ملا کر یا بغیر ملائے جیسی صورت ہو اس طرح پڑھیں اور اگر وقف کرنا ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی صورت یہ ہے کہ وقف کرنے کے بعد اگر آیت کے بعد تشدید والا

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَّالْمُحْصَنٰتُ ۔ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝

(۱) وقف نہ کرنے کی صورت میں رَحِيْمًا وَّ لَمْحٌ (۲) وقف کرنے کی صورت میں رَحِيْمًا ط وَ لَمْحٌ (۱) عَنِيْدٍ مَّنَّاعٍ (۲) عَنِيْدٍ ط

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ ۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝ لِّسَعْيِهَا ۝

مَنَّاعٍ ۔ (۱) نَاعِمَتٌ لِّسَعْيِهَا ۔ (۲) نَاعِمَةٌ ط لِسَعْيِهَا ۔

رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ وَلَا يَسْمَعُ ۔ حَمِيْمٌ

(۱) رَاضِيَةٌ فِيْ (۲) رَاضِيَةٌ ط فِيْ (۱) عَالِيَةٍ لَّا تَسْمَعُ (۲) عَالِيَةٌ ط لَا تَسْمَعُ ۔

حَمِيْمًا ۝ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۔ اَلْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ ۝ بِبَنِيْهِ ۝

(۱) حَمِيْمٌ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ (۲) حَمِيْمًا ط يُبَصَّرُوْنَهُمْ (۱) قَلِيْلًا نِّصْفَهُ (۲) قَلِيْلًا ط نِصْفَهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

علامت وقف اور اس کی تفصیل

○ یہ آیت پوری ہونے کی علامت ہے۔ یعنی جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں اس طرح کا چھوٹا سا دائرہ بنا دیا جاتا ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔

ط یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔ اگر ٹھہرا نہ گیا تو خوف ہے کہ آیت کا مطلب کچھ کا کچھ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

ہو جائے۔ ○ لا آیت کے پوری ہونے کے بعد اگر یہ علامت ہے تو یہاں ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں جائز ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ نہ ٹھہرے۔ ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے سے آیت ــــ کے مطلب میں کچھ فرق نہیں آتا۔

لا۔ اگر آیت کے درمیان میں یہ علامت آجائے، تو وہاں ٹھہرنا ہرگز نہ چاہیئے۔ ○ ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہر سکتے ہیں۔ ○ ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔ ○ ز علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔ ○ ص علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں پر ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو اجازت ہے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ ص کی علامت پر ملا کر پڑھنا ز کی علامت کی نسبت ملا کر پڑھنے سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ ○ ع رکوع کی علامت ہے۔ یعنی اس آیت پر رکوع پورا ہو گیا۔ صلے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔ ق یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔ صل۔ قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے۔ یعنی کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے اور کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔ قف۔ یہ لفظ قِفْ ہے جس کے معنیٰ ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔ ك۔ كَذَالِكَ کی علامت ہے۔ یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھا جائے۔ مثال کے طور پر اگر پچھلی آیت پر ج ہے تو یہاں بھی ج سمجھا جائے۔ اور اگر ق ہے تو یہاں بھی ق ہی سمجھا جائے گا۔ المختصر پچھلی آیت پر جو بھی نشانی ہے وہی نشانی یہاں سمجھی جائے گی۔ س یا سکتہ۔ سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں تھوڑا سا ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ ٹوٹنے پائے۔ وقفہ۔ لمبے سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے۔ لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقفہ میں زیادہ۔ خ خج۔ اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں کے درمیان گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ پہلے تین نقطوں پر وقف اور دوسرے تین نقطوں پر وصل کرے (یعنی ملائے) یا پہلے تین نقطوں پر وصل کرے اور دوسرے تین نقطوں پر وقف کرے۔ اس قسم کی عبارت کو فن تجوید میں معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر قرآن مجید پارہ نمبر ۳۰ سورۃ الانشقاق آیت نمبر ۱۴/۱۵ سے آپ مثال کو اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔ تَمَّتْ بِالْخَیْر۔

درود غوثیہ اسلامی کلمے اور مفید دعائیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ دُرُودِ رضویہ: صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

اول کلمہ طیبہ:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

دوسرا کلمہ شہادت:۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ **تیسرا کلمہ تمجید۔** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

چوتھا کلمہ توحید:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط **پانچواں کلمہ ردِّ کفر:۔** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط **ایمان مجمل:۔** اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ط **ایمان مفصل:۔** اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

سونے سے پہلے کی دعا:۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔ **سو کر جب اٹھے تو یہ دعا پڑھے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ **کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ **استنجا سے پہلے یہ دعا پڑھے۔** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ **استنجا کے بعد یہ دعا پڑھے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط **مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔** اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ **مسجد سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے۔** اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

مدرسہ گلشن رضا کا پیغام

علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ علم دین حاصل کرو اگرچہ ملک چین میں ہو۔ علم اسلام کی زندگی اور دین کا کھمبا ہے۔ علم عبادت سے بہتر ہے۔ علم روشنی ہے۔ جہالت اندھیرا ہے۔ رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے۔ ہر چیز کا ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم دین ہے۔ ایک ساعت علم حاصل کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک دن علم حاصل کرنا تین مہینہ کے روزے سے بہتر ہے۔ تم میں بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ علم دین حاصل کرو پیدائش سے لے کر قبر میں جانے تک۔ دو بھوکے سیر نہیں ہوتے ایک علم کا بھوکا علم سے سیر نہیں ہوتا دوسرا دنیا کا بھوکا دنیا سے سیر نہیں ہوتا۔ اس حدیث شریف کی شرح فرماتے ہوئے حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں۔ آدمی جس قدر علم زیادہ حاصل کرتا ہے اسکی پیاس اور بڑھ جاتی ہے معلوم ہوا کہ جس مولوی کا پیٹ علم سے بھر جائے حقیقت میں اس نے علم دین حاصل ہی نہیں کیا۔

حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ تفسیر نعیمی جلد سوم صـ۴۲ پر تحریر فرماتے ہیں۔ علم دین بڑی نعمت ہے کہ یہ باقی ہے دیگر سب فانی۔ دین کی تمام بہاریں علم دین سے ہیں۔ مسجدیں نمازیں، میدان جنگ میں جہاد، عدالتوں میں انصاف، بازار کی رونق، موت کے وقت مدد، قبر کا نور، محشر کی نجات علم دین کی برکت سے ہے۔ تھوڑا علم دین بہت مال سے افضل ہے۔ کہ رب نے ساری دنیا کو قلیل فرمایا مگر تھوڑا علم و حکمت کو خیر کثیر فرمایا۔ مولائے کریم تمام مسلمانوں کو ان جواہر عالیہ پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ادارۂ ہذا جو اس کتاب کی اشاعت کر رہا ہے اس کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور مخالفین و حاسدین کی نظر بد سے بچائے اور صبح قیامت تک اسی طرح اپنے دین کے تحفظ و بقا اور نشر و اشاعت میں مصروف رکھے اور ادارۂ ہذا کے بانیان و جملہ معاونین کو اجر جزیل و جزائے جمیل عطا فرمائے۔ فقط عبدالصمد قادری رضوی خادم مدرسہ ہذا۔

۶ جمادی الاخری ۱۴۲۶ھ مطابق ۱۴ جولائی ۲۰۰۵ء بروز جمعرات۔

M A D A R S A

GULSHAN-E-RAZA

Kolambi, Distt. Nandair, Maharashtra

Scanned by CamScanner

Scanned with CamScanner

فضائل علم دین

علم دین حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ علم دین حاصل کرو اگرچہ ملک چین میں ہو۔ علم اسلام کی زندگی اور دین کا محکم ہے۔ علم عبادت سے بہتر ہے۔ علم روشنی ہے جہالت اندھیرا ہے۔ رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے۔ ہر چیز کا ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم دین ہے۔ ایک ساعت علم حاصل کرنا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔ اور ایک دن علم حاصل کرنا تین مہینے کے روزے سے بہتر ہے۔ علم دین حاصل کرو پیدائش سے لے کر قبر میں جانے تک۔ دو بھوکے سیر نہیں ہوتے۔ ایک علم کا بھوکا علم سے سیر نہیں ہوتا۔ دوسرا دنیا کا بھوکا دنیا سے سیر نہیں ہوتا۔ اس حدیث شریف کی شرح فرماتے ہوئے حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی بخاری علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں۔ آدمی جس قدر علم زیادہ حاصل کرتا ہے اس کی پیاس اور بڑھ جاتی ہے معلوم ہوا کہ جس مولوی کا پیٹ علم سے بھر جائے حقیقت میں اس نے علم دین حاصل ہی نہیں کیا حضرت ملا امام فخر الدین رازی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں کہ مومن چھ چیزوں کے سبب علم حاصل کرتا ہے۔ اول خداوند قدوس نے مجھے فرائض کی ادائیگی کا حکم فرمایا ہے اور میں علم کے بغیر اس کی ادائیگی پر قادر نہیں ہو سکتا۔ دوم خدائے تعالیٰ نے مجھے گناہوں سے دور رہنے کا حکم دیا ہے اور میں علم کے بغیر اس سے بچ نہیں سکتا۔ سوم مولیٰ تبارک و تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا شکر مجھ پر لازم فرمایا ہے اور میں علم کے بغیر ان کا شکر ادا نہیں کر سکتا۔ چہارم خدائے پاک نے مجھے مخلوق کے ساتھ انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور میں علم کے بغیر انصاف نہیں کر سکتا۔ پنجم احکم الحاکمین نے بلا پر صبر کرنے کا حکم دیا ہے اور میں علم کے بغیر اس پر صبر نہیں کر سکتا۔ ششم قولی مرد جل نے مجھے شیطان سے دشمنی کرنے کا حکم دیا ہے اور میں علم کے بغیر اس سے دشمنی نہیں کر سکتا۔ (تفسیر کبیر جلد اول ص ۲۰۲) حکیم الامت حضرت علامہ مفتی احمد یار خان صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ تفسیر نعیمی جلد سوم ص ۴۲ پر تحریر فرماتے ہیں کہ علم دین بڑی نعمت ہے کہ باقی ہے باقی سب فانی۔ دین کی تمام باتیں علم دین سے ہیں۔ مسجد میں نمازیں میدان جنگ میں جہاد، عدالتوں میں انصاف، بازار کی دوستی، موت کے وقت مدد، قبر کا نور، حشر کی نجات علم دین کی برکت سے ہے۔ تھوڑا علم دین بہت مال سے بہتر ہے کہ رب نے ساری دنیا کا قلیل فرمایا مگر تھوڑا علم و حکمت کو خیر کثیر فرمایا مولائے کریم تمام مسلمانوں کو ان جواہر پارے پر عمل کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ادارہ ہذا جو اس کتاب کی اشاعت کر رہا ہے اس کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔ اور مخالفین و حاسدین کی نظر سے بچائے۔ آمین۔ فقط۔ عبدالمقصد قادری رضوی، خادم مدرسہ ہذا۔ ۲۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۳ جون ۲۰۰۶ء بروز جمعہ مبارکہ۔

KUTUB KHANA
AMJADIA
425/7, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 011-23243187, 23243188
e-mail-kkamjadia@yahoo.co.uk

TANZEEM
ZIYA-E-MUSTAFA
MARKAZI DAFTAR
MUHALLAH HASANGANJ,
NANPARAH, BAHRAICH SHAREEF (U.P.)

+919764135477

Scanned with CamScanner

طالبِ دُعا

محمّد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضانِ اعلیٰ حضرت
رضی اللّٰہ عنہ

سیونڈیہ آزادنگر بکارو اسٹیل سٹی
جھارکھنڈ

📲+916204351217 📱

5:28 pm ✓

Scanned with CamScanner